

Vol II  
No 36



Friday  
25th July, 1952

## HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

### Official Report

#### CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	2258—2261
Short Notice Questions and Answers	2261—2268
Unstarred Questions and Answers	2268—2286
Supplementary Demands for Grants	2286—2290
I A Bill No XXVI of 1952 the Hyderabad State supplementary Appropriation Bill 1952	2281—2288
Discussion on the Motion for increase of subvention and Grants in aid to the State of Hyderabad	2288—2348
Announcements by the Speaker	2348

*Price: Eight Annas.*





2254 25th July 1952 *Star 1 Questions and Answers*  
 Accountant General Hyderabad State will come under the  
 control of the Finance Department from 1st June, 1952 "

۱۰ حال الان

The question regarding the absorption of the staff  
 and their scales of pay consequent on the general revision of  
 the University scales of pay are under consideration of  
 Government.

اسکے متعلق نہ ہوئے نہ دہ دہ ری حب بی طرف سے آلب کی بھی و کا جو  
 ایسا ہوا وہ بڑا اس ڈارمب کے ساتھ اب کی آس کے کام لے کب خاص  
 ڈارمب کی طرف سے ہو رہا ہے مکے مد میں ہیں ۔ جہاں اور کمی قسم کی کی  
 ہر را میں درباب طلب رہا ہے

شری وی ٹی دھانی (اکوڑ) حسب ہم کامر طور کرتے ہیں  
 اور ر ن ل ہاں ہ لے ولے و ہاں کو معلوم ہے کہ اس کا  
 حرج دفع ہو رہا ہے اور مکے اٹو میں ام ل ابرک وال (Available)  
 ہوئے ہاں

شری بی رام کشن راڈ و ہاں ایک انامس ہاں ہے اسکے بے شک  
 اوں بے مالوں ن احبار ہیں ۔ اٹا ہی بے کے ہیں البتہ ماحول  
 مالوں ن گورنٹ رائس ڈارمب کے ماحول مکرری ایک اٹو روکی  
 ہ بے میں لک ہر کی م ل میں گورنٹ کے ایک ہاں بے کی حسب بے  
 ہ بے ہاں مال مال مال میں سو دے سکی وہ وہاں ہاں ہاں  
 بے ہیں اور ہر دے ہیں و ہاں لور اب گرانٹ ڈا ہاں ہاں دے کس طرح  
 حرج ڈا ہاں اکی ہ چ لے ہیں میں ہیں کہا کہ مگر اس لہاں ہیں  
 ہاں کے ملر لے سکتے ہیں لکن رقم کے حرج کرنے کی جس رتبہ دے ہے و ہاں  
 گورنٹ کی الیکشن ہاں ( Elected Body ) ہے اگر آرم ل ہاں ہاں ہاں  
 کہ سال اس سبب ہاں ہاں اس سبب میں کا ہاں ہاں اس کی ہاں  
 ہیں بے لکن ہاں ہاں ہاں کی ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ہاں ( Purview ) بے ہاں ہاں ہاں

مسٹر اسپیکر اوپن رپورٹ ( Annual Report ) میں ہاں ہے

شری بی رام کشن راڈ ہاں لکریں ہاں کے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ہوں ۔

مسٹر اسپیکر ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

شری بی رام کشن راڈ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 (Public information) ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

Starred Questions and Answers 24th July 1952 222

سری وی دی دتساہلے کے کہ ہے اس کی حساب لاکھوں  
 کے سے مل کر ہے اس کے کاوس ہاؤ کے سے لانا ہوئے  
 سری وی رام کون و میں سے ہی ہاؤ کے اس سے ہاؤ کے لی  
 کہے ہیں

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question *Shri G Hanumanth Rao*

159 *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon ble Chief Minister be pleased to state —

Were the questions of transfer of control to the centre and that of the adoption of Hindi medium to the benefit of the whole of South India placed before the different bodies of the University?

سری وی ایم کس ڈی ہے اس کی کمی مای میں اس لی  
 کہ اس سے کہ ہے بدل کے سے وہاں ہے اس سے  
 کا لی ہے کہ لے کہ کے بدل لکچ کہ م ف  
 مرکز (Mel m of st etion) نا ہے

سری وی دی دتساہلے سے ہاؤ کے ہی ہاؤ کے ہے  
 اس کا کہ کے ہی کے ہیں کہ اس سے ہاؤ کے گاہے  
 سری وی رام کس و ڈ کے کہ (اس سے) کے ہے  
 بدل ڈ ہاؤ کے گاہے

سری وی دی دتساہلے سے ہاؤ کے سے ہاؤ کے سے ہیں  
 سے کہ و کہ میں ڈی ہے

سری وی رام کس و و میں کا بدل ہے اس سے کو بدل کے سے  
 سے ہے نا سے کہ سے ج ہا ہے اس سے ووں کے سے گاہے  
 ہاؤ کے سے ہاؤ کے سے کہ سے کہ سے ہاؤ کے سے ہاؤ کے سے  
 مای سے لے سے لکے و مای کو سے کے مای سے ہاؤ کے سے  
 و نوگو سے ہی سے کہ ہیں

*Shri M S Rajahangam (Warangal)* May I know Sir whether the present Government is aware of the reasons for the ex Vice Chancellor not consulting the Senate over the transfer question?

سری وی رام کس و و کہ و سے ہاؤ کے سے نا کی طرف  
 سے اس سے کی طرف سے کہ (Consult) کے سے کو نا ہے



Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

\*160 Shri G Hanumanth Rao Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

(1) How many appointments carrying salary over rupees three hundred per mensem were made during the last five years in the University with the selection of the Public Service Commission?

(2) Was the Selection Committee of the University functioning during the last five years if so when? How many appointments were made by the Committee?

(3) Who made the major appointments the University Council or the Vice Chancellor in the absence of (1) and (2)?

(4) Were the appointments made during the last four years in view of Hindustani medium with Devanagari script or English medium?

(5) What is the proportion of the teachers with Urdu as mother tongue to the total strength of the staff both administrative and academic in Government colleges?

(6) How many Readerships were created recently? How many persons were recently given grades with retrospective effect? Is that a fact that the retrospective effect costs the University over a lakh of rupees?

شریحی رام کیشن راول ( ) ۶ ( ) جوسی کی ۔ کس کی (۱۹۴۹ ع  
کے کام کی بھی جب کہ نہ سمجھ کہ گیا کہ ہاں یہ ہے کہ کس ہلک ۔ وں  
کس کو دے ( Refer ) کہے ہاں لکس کسی کی ماں  
۱۔ ۱۹۴۷ ع سے ۱۹۴۹ ع کے ۳۹ نامہ سن گئے گئے ہلکے سن  
ہلک ۔ وں کس کے ہر ( Through ) کہے گئے

(۲) ۱۹۴۹ ع سے تمام ب و ووسی کو ملے نوہ سن سنکس کسی نا  
ہلک ۔ وں کس کی ماں ۱ کہے

(۳) ۴ عرب دونوں ب و ب کو ملحوظ کہے ہوئے کہے گئے ہں لک  
نرس ( Preference ) لکوی گئی ہے ۔ ہندی بالغ  
( Hindi knowledge ) رکھے ہں

(۴) یونیورسٹی ہر دے نامہ لک ( Data ) ہں ہے سکو  
کال مار ( Call for ) کہ ہر کا





ب رہا نہ روسی کی سلکس کسی کا سوال سا و س ا سا میں کسی کے  
دریں رہے ہوئے وراگ و حرس ہ ہی ہوں نوطا ہے نہ اکا اور وس  
دی رہا ہوگا لیکن جہاں ک ملک ہ میں نہ ن با ملو ہے میں میں  
طرح میں آف دی ڈارٹ میں (Heads of the Departments) کو اوسو اب  
(Associate) کرتے ہیں ای طرح وسس ا سا کو بھی اوسو اب کا  
جانا رہا ہوگا اس سے رہکا او کوئی نہ (सह) میں ہو سکا

شری کے وی ڈارٹس رٹلی کے سکی ومحب ہیں ہو کی کہ سہ ۹۴۷ ع  
سے جملے عبا نہ نوہ روسی کے گرسد وسس کے نہ رب کے سائے میں نووڑٹی کو مل  
کو احسا رب بھی لیکن ولس کے کے کھو ع عبا کے عدا و میں حا بلے نہ رب  
کے اور ایکے بعد ملک بروں کے کے امارا دے گئے اور اب حال حال  
میں پھر عبا نہ نووڑٹی سلکس کسی کے اہ ارب دے گئے ہیں اس طرح احسا رب  
کی سہیلوں کی کا نہ ورت بھی ؟

شری بی رام کشن رائے اس میں کوئی کمزوری (Confusion) کی بات  
نہیں ہے جو کہ خود ا مل حرجھسے راہ اس نووڑٹی سے وہ ہیں اس لیے  
میں سمجھا ہوں کہ عبا سے سارے میں رہا عا رب میں (Information)  
ماہیگی کی کی نہ ورت ہیں

شری کے وی ڈارٹس رٹلی میں جانا جاھا ہا کہ عبا نہ ووس میں  
بھرتی کلاس ام ار کا گروٹ و س پر حو نہ رکا گیا ہے ورا کے کے میں ہلک نہ وس  
کس کو رہ (Refer) لیے میں میں نہم (Confirm)  
کیوں کا گیا کیا آر لی مسٹر سکی ومحب کر سکتے ؟

شری بی رام کشن رائے اگر کسی حسا رب سہا ل غلط ہوا ہے نوو انک سوال  
ہے جس طرح ملک بروں کس کے ریکمڈ (Recommend) کرتے  
ہوئے کس کے گریٹ ۹۹ نمبڈ برل کرتی ہے اسی طرح ووسی کہ مل لے بھی  
بول کا ہگا ووسی کو ل کے اسسٹ آرڈر اکر کوٹ (Execute)  
کے کا احسا رب ہے جاھے ملکس کسی ریکمڈ کے نہ ملک نہ وس کس اب  
صورت حال نہ ہے کہ ہلک نہ وس کہ ن عروا کے سلسلہ میں کیڈیڈ میں ریکمڈ  
کرتے میں نہ کہہ رہا (Refuse) کہ رہا ہے کہ جو کہ ووسی  
گریٹ سسی بریں میں ہے اسلے ان کے لیے وکسٹڈ میں نہ کہوں سلکٹ اور  
ریکمڈ کے کے کہہ اگر وہ اسکا کے نوپرسونٹ کہ ساں بھی ان سے کسٹڈس  
سلکٹ کے اہم کرنے کا مٹا کسی ابھی نہ سلسلہ حکم کے رہا ہو  
اس کا کوئی عملی نمونہ میں ہوا ہے

شری کے وی ڈارٹس رٹلی کیا ووسی کی انا میں ڈی کا احسا رب میں  
ہ بات کی حد تک ہے ا دوہے اہ میں بھی ہے ؟

سری رام کی راڈ ل میں چار روہی ہو علوم ہوجاگا

مری کام بھا (دولہ) بھی آدرا حب سے تم کو بوسہ دے کر کہی  
واس سے ملے علی اور حب کی کہ سے زامے دی ہے کہے کہیں ہیں ؟

میری بی رام کس راڈ می وہی ہے جو لعل علیہ علیہ

ہری جی ہنسب راڈ لٹا ہوا ہونے کے بعد ملک میں کسی کو یہ راب کے اس واقعہ کا علم نہ

سری رام کی راویاں باطالعہ میں مہموری اور جس سے  
 ہیں ان کے ایک سو سے زائد (Refer) کا حانا ہے  
 دواں (Advice) کا ہے دوسرے کیلئے  
 سے اب عاقل ہے ان میں باقیمت کا ہے

میری وگراؤں کے لئے (کھانہ اور) گروہ میں سے لئے صحت کے لئے اور  
 سکھانے کے لئے اے اے اللہ! ۲

مسٹر اسٹیکر باب نے کہ اب آدھا گھنٹہ ہو چکا ہے اس لحاظ سے کہ میں  
 آؤ ( Question Time ) میں ہوا ہے میرے سامنے رول (۶) ہے  
 ہوس کے اے جی رہا میں آئے ہیں میں میرے بارہ بجے کہ ہم کرنا ہے کہ اس  
 وقت کے ارحم ہرو نا لاری سے گاؤں ( Guillotine ) ہے  
 ایلوے میں ہوس میں جرح پھوڑنا ہونکہ کا آبل میں دھا گھنٹہ سوال  
 کے لیے لیا جاہے ہیں نا کو میں آؤ کہ آدھا گھنٹہ سپریری ڈیٹا میں ؛ لیکن  
 کرنے میں صرف کرنا ہے میں میں جاہا ہونکہ اب کو میں و ملوئی کے  
 دے میں لے میں

شرعی حیثیت رائے آج جو کہ لہذا ہے اس لیے میں زیادہ وسط احاطہ

مسٹر اسکر آج آخری دن ہے ابھی چار اسی سال کام کرنا ہے

شری جی ھنسب رال آج ا علی کی کارروای ہی ۔ ۶ سٹڈی سے دم ہو رہے

میسٹر ایسٹنر آرہل جس میں آگ کا جس کے لیے وہ لسا چاہے ہیں وہ

### Business of the House

**Mr Speaker** Now, it is 10 I wish to invite the attention of the hon. Members to Rule No 16 which reads as follows —

"After new members if any have taken their seats a period of one hour at every meeting except on days allotted for voting of demands for grants when half an hour shall



8 guntas is now in possession of Shri Muthusudhan Rao. It is absolutely incorrect that this land was being cultivated by the Harijans of Gagan Pahad at any time.

(2) It is not at all correct that the Tahsil made any promise of assignment of this land to the Harijans of Gagan Pahad.

(3) It is entirely untrue that Shri Muthusudhan Rao who is the nephew of the Chief Minister obtained the patta of the above land in a surreptitious manner using undue influence and with the connivance of the district administration. It is an unwarranted insinuation. The patta was obtained in the usual manner under Circular No. 61 of 1950 in an open auction held on 28th October 1951 when more than 20 villagers were present and 11 of them took part in the bidding.

(4) The Harijans of Gagan Pahad had never been in possession of the land nor did they ever cultivate it even on any temporary basis. The land in question formed part of the Saif-ul-Khas and for years together was being auctioned for grazing purposes. There was no promise given by the Tahsil to the Harijans and no promise was broken. The patta granted to Mr. Muthusudhan Rao was confirmed by the Deputy Collector in the usual course after about five months after the auction and has been finally sanctioned in the Jamabandi of 1952 by the Additional Collector. The Hyderabad district has not been notified as an area earmarked for special laws under the 1946 Rules and it was not incumbent on the Tahsil according to the rules to take action under the Special Laws Rules and assign the land to Harijans disregarding Circular No. 64 of 1950.

یہ وعدہ ہے کہ حیدرآباد میں تعلیم کے نام پر کون سے حاجت کھا رہے ہیں ؟  
 اس کا جواب ( ۲ ) اکریہ گ ہے اور یہ مذکورہ دیہی رو کے حصہ میں ہے  
 لیکن یہ علاقہ علط ہے اور یہ زمین کبھی بھی گنگی گاؤں کے حصہ میں  
 کا کاروں کے حصہ میں بھی اور گنگی گاؤں کے حصہ میں کبھی بھی اس زمین  
 کو یہ پر ہے کا وہ کہا گیا تھا یہ بھی ہے کہ مذکورہ دیہی راوے جو  
 اس زمین کے حصہ میں ملتا ہے اس سے اس علاقہ کے ٹریکٹ  
 اس زمین کے ساتھ اس ( Connivance ) کرنے کے زمین  
 حاصل کی ہے اور انہوں نے وہی ہے سے نفوس ( Influence )  
 ڈالوا کر اس زمین کا یہ حاصل کیا ہے اور ان ورڈس میں ہے ایک ملکار اور  
 ہاؤس کے نام سے ہے اس لفظ کا اردو میں صحیح ترجمہ نہیں ہو سکتا ہے

اوپن ڈ ( Open auction ) کرکے ان (۶۰) سا ۵۰  
 نے سب ارج ۲ اڈور ۹۰ ع حامل اگیا کہ (۲) سے راندہ اوں گوں  
 کے لون وغان وود ہے ان میں ۵۰ وٹوں سے مددی اس آڈن میں سب  
 سے راندہ رلی ویکہ دھو ۵۰ راوکی ہی ان لیے ان کے ام ۵۰ اڈو اگیا کرو  
 تیر (۶۰) کا واد ۵۰ ہی اڈو ۵۰ راندہ ۵۰ لٹھی عاری طور و ہی اس میں  
 پر کا ۵۰ کی اوڈ ان کے ۵۰ میں ہی ۵۰ صرف خاص کے علاقے کی  
 میں ہی ۵۰ صرف خاص اڈو ۵۰ علاوہ دواں میں لعل ہوا و  
 ان میں کے لٹھا کا ہراج لٹا ۵۰ ہا ۵۰ ہر ۵۰ نو اس میں کا ۵۰ دے  
 کا طور وغان میں ۵۰ سب ۵۰ وغان ہی ۵۰ ہا کا و ۵۰ وری کا کوئی سوال  
 میں ۵۰ راج ۵۰ کے ارج ۵۰ سے کے مددی کا ۵۰ اکے ۵۰ کی خطوری  
 دی اوڈ ۵۰ ۱۹۵۲ ع کی ۵۰ میں اڈو لٹکے ۵۰ سب ناظم جمعی  
 اسکی بلوری دی ہے ۵۰ اڈو اڈو ۵۰ حوٹ ۵۰ صرف اس میں ۵۰ اسے اڈو  
 لاوی رو اس کے سب اس کا وی ۵۰ ( Notification ) جاری  
 میں ہوا ۵۰ مل لو رو اس سے ۵۰ ہا ۵۰ میں ہی اس و ۵۰ (۶۰)  
 ۵۰ ۱۹۵۲ ع نے سب حاج دنا ارادہ کے ۵۰ کا و رو سراہا دنا ۵۰  
 اوٹکے سب ۵۰ و ۵۰ لا لا ۵۰ دے کی ضرورت میں ہی ۵۰ ہا ۵۰  
 کارروائی کی ہے وہ سام طریقہ نے ۵۰ ہے اور ۵۰

شری پانی رائی ہلے ول کا سلسلہ سوال ۵۰ اڈو ۵۰  
 ۵۰ ہا ۵۰ کہ ہر ۵۰ کسی وقت ہی اس میں ۵۰ ہا ۵۰ میں ۵۰  
 ہوں کہ اس وقت ہی وہ اس میں ۵۰ خاص ہیں اوڈ کا ۵۰ ہی ۵۰ ۵۰  
 ۱۹۵۲ ع میں ہا ۵۰ کے ام ۵۰ دنا ۵۰

شری رام کس رائ کا اس پر سلسلہ کو جس کے ۵۰

Shri Papp Reddy Sir, I think I am entitled to put supplementary questions

I have got some documentary proof

Mr. Speaker There cannot be any argument here whether the documents which the hon Member has got or the documents which the Government have got—are correct or incorrect, it is not for the House to decide Besides this, this matter was referred to the Petition committee Therefore, there is no use of extending arguments of this nature now The hon Member has got only to seek information and if he finds the information furnished by the Government not correct he may take such action as he deems necessary

Shri Papp Reddy I shall now put supplementary questions

دھرم کی حالت میں ہے کہ اس کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

جی ہاں، اگر اس کے لئے کوئی اور طریقہ ہو تو یہ بھی دیکھا جائے گا۔

شری پانی رملی: مول نا وال ہے

شری بی رام کس راڈ: مول بھی دیکھا جائے گا۔ جب صبح میں ہیں تو مول کا

شری پانی رملی: (Bidding procedure) (Properly) عمل کرنا ہے

شری بی رام کس راڈ: ایک ہزار روپے ہیں اس کی قیمت دوسو روپے  
 (Proper Procedure) (Auction) میں لگایا جائے گا۔ یہ سب کرنا چاہیے

لیکن دو چار سو روپے کے سب احباب لگائے

شری پانی رملی: نا بدھو ودھی راو نا مال ہے ؟

شری بی رام کس راڈ: ہاں نا مال ہے وہ جسے حاصل کر سکتے ہیں۔

شری پانی رملی: اسی رقم میں اس کا حراج ہوا ؟

شری بی رام کس راڈ: (۲۸۵) روپے میں حراج ہوا۔

ایک آرمل میو۔ کیا (۳) انکو جسے صرف (۲۸۵) روپے میں حراج ہوئی ؟

شری بی رام کس راڈ: جی ہاں حراج کا بیج امد بھی موجود ہے اس میں

میں (۲) (۱) انکو صرف پھر اور گھاس ہے جو نا مال کتب وہ ہے۔ صرف

(۲) انکو جسے مال ملے ہے۔ جسے اس حراج میں موجود ہے وہاں (۲) آدمی

موجود ہے (۲۸۵) روپے سے زیادہ کسی نے نہیں دی جو کہ بدھو ودھی راو کی

ہوئی (۲۸۵) کی بھی اسلئے ان کے ام پر حراج سے باز رہا۔

ایک آرمل میو۔ یہ رقم کب داخل کی گئی ؟

شری بی رام کس راڈ: حالاً سال پر کا عرصہ گزرا ہوگا۔ جس کی دیکھا

ہو رہی ہے کہ یہ رقم کب داخل ہوئی

ایک آرمل میو۔ کس موقع میں حراج ہوا ؟

شری بی رام کس راڈ: اس موقع میں حراج ہوا



اطلاع دی کہ سال آرٹل میں کے بہت زیادہ کم ہیں۔ سدرس آئے ہیں گدھا بڑا چ لاکھ میں ہر با و بارہ لاکھ راسی ہزار چ سو دو روپہ کم ہیں کے لئے ہیں تو اسلئے لاکھ راوے ہر روپہ کا ہے میں نے انکو لہا ڈ سڈر و ا ا ہو لئے کی باروں کے میں نے سدرس کی اسطرح لہا چائے میں میں میں نے لکھ اور لگن کو ا ملہ لئے پ تماد کیا میں وہم ہی تک لال روپہ چاہا لئے رخصی ہوئے میں نے لئے کم سے کم رقم و حاملہ لئے لئے لہا اور میں نے لئے نا ہی لہا کہ ہر یک موع اہہ درحوسب گراووں نے دو روپہ ان در میں لئے کے چاہا دیکھ چاکہ اب کی درحوسب کا کہ میں لہا ا و دہ سگراووں کا کہ میں دووں میں چمکی رقم کم ہوگی اس کو معاف دیا جاسا اس لئے ہوں نے عدل کا لہا اہہ درحوسب گد روپہ کی درحوسب جس ہدے لئے ا اظم صاحب نے سب کم کم میں کا حساب کیا تک لال روپہ صاحب کا د میں ا اگر وہ سے لہا چلے بڑے چاہ لاکھ نا و ہزار دو سو چھ سو رہے اور حالہ دھو ب گروپہ سے (۶۶ ۶۶) روپے کم لہا اہہ دھو ب سگراووں کی ساروں کے لہا اور میں میں کی ہدے کی وجہ سے تکٹ لال بڑوہ صاحب کی دہا اب لہا لنگی میں طرح سربار کی چاہ لاکھ ساسو ہزار دو سو چو و روپہ کی سب لنگی ہر دھوسوں نے معاف میں (۶۶ ۶۶) روپے کے چھ ہوں

شری ام بھا نا ا ح ہے کڈا سدرس و ر لہوس ڈال فار ( Call for ) کیے گئے ہیں و میں تک لال بڑوہ کے ام حاملہ کم کڈا گا ؟

شری وسکٹ رنگا رڈی ا عطف کے زادی ہیں کہ ا اک صلہ کئے دھو ب دن ا ا ا صلہ کئے ا آردی چلے بھی ہیں اور عد میں ہیں

شری ام بھا نا لہوس و ر سدرس طلب کیے گئے ہیں ؟

شری رنگا رڈی میں ا نو بڑوہ والوں کی برسی پر ہا حاملہ میں سے پاس ہو سدرس آئے ہیں ان میں کوئی ایک صلہ کئے لہا کوئی دو صلہ کئے لہا اور کوئی دن صلہ کئے اس دفعہ خاص طور پر اسطرح دے کی وجہ ا ہوں کہ ان میں کافی سارس ہو چکی ہیں اس سارس کے سب طرح سے زیادہ رقم یعنی چو لاکھ روپے سے زیادہ لہا چاہئے ہیں اس اس کو بڑے کئے میں نے ا طرحہ اہبار کیا

شری ام بھا تکٹ لال بڑوہ کے سوائے اور کے بڑوہ گر ہیں ا کا آرٹل مسر سلاکتے ہیں

شری رنگا رڈی چاہ بڑوہ دے والے اسخاص میں میں میں سدرس میں انک سے زیادہ نام ہیں ہیں

شری ام بھا نا بڑوہ گراووں میں ڈا ا میں ہیں سائل ہیں ؟







(3) Kannada

(4) Urdu

(5) Persian and Arabic

(6) Sanskrit

*Shri B Ramakrishna Rao*      A statement giving the  
available data is enclosed

*[Statement*

State and showing the number of students who studied languages in the University College of Arts & Commerce for the years 1938-39 to 1948-49

Subject	1938-39	1939-40	1940-41	1941-42	1942-43	1943-44	1944-45	1945-46	1946-47	1947-48	1948-49
Arabic	46	57	54	70	86	91	60	81	44	45	33
Kannada	5	8	8	9	7	8		3	0		4
Marathi	18	10	10	16	19	0	20	18	1	40	
Persian	71	9	8	71	79	81	60	44	28	10	9
Sanskrit	46	0	8	9	30	81	40	18	22	1	
Telugu	10	9	10	14		6	4	0	6	14	18
Urdu	90	20	33	90	118	114	80	08	8	4	0
<i>Students who studied languages in the University College of Education during 1941-42 to 48-49</i>											
B Ed (Women-Urdu)				9	3		0		0		4
B Ed (Men-Urdu)	6	8		4	9	3	1	4	9		6
M Ed (Women-Urdu)						1					

Statement showing the number of Students who Studied Languages in the City Intermediate Science Co. E, for the years 1943-44 to 1948-49

Arabic	1	3
Kannada	3	7
	11	9
	4	9

Marathi	9	15	91	18	4	2
Pennan	14	30				
Sanskrit	10	33	40	90	10	8
Telugu	6	11	10	11	0	0
Urdu	16	80				

Statement Showing the Number of Students who Studied Languages in the Chaudhral Informed at Arts College for the Years 1948-49 to 1948-49

Arabic	1					
Kannada	3	11	9	4		0
Marathi	2	15	91	18	4	2
Pennan	14					
Sanskrit	10	30	40	95	10	8
Telugu	6	11	10	11		0
Urdu	16					

Statement Showing the Number of Students who Studied Languages in the Intermediate College Warangal for the Years 1948-49 to 1948-49

Arabic	0	10	90	8	6	9
Urdu & Pennan	24	41	42	90	20	7
Telugu & Sanskrit	18	18	19	20	19	18
						8

*Statement showing the Number of Students who studied Languages in the Intermediate College Gullbarga for the years 1938-39 to 1948-49*

Subject	1938-39	1939-40	1940-41	1941-42	1942-43	1943-44	1944-45	1945-46	1946-47	1947-48	1948-49
Arabic	1	2	1	2	2	16	10	12	11	11	12
Kannada	8	14	8	8	12	10	10	10	10	6	-
Marathi	2	12	12	6	6	4	4	6	8	0	6
Persian	6	11	11	9	6	1-	21	10	8	8	5
Sanskrit	5	26	1	14	18	16	14	7	4	8	8
Urdu	7	18	12	1	8	17	21	12	14	11	-

*Statement showing the Number of Students who studied Languages in the Intermediate College Arranged for the years 1948 to 1949*

Arabic	4	0	9	-	6	5	9	9	0	11	12
Hindi	10	16	18	26	32	20	21	22	20	18	10
Marathi	7	9	14	20	28	24	10	19	21	24	21
Persian	11	11	9	19	28	20	20	10	14	6	11
Sanskrit	-	9	14	20	26	24	19	19	21	24	21
Urdu	10	10	18	26	32	30	31	22	20	18	12

*State ment showing the number of Students who studied Languages in the Maibooch Inter Science College Secunderabad for the year 1944-45 to 1948-49*

*Statement showing the number of Students who studied Languages in the Dorai Uloom College for the years 1940-45 to 1948-49*

Arabic	79	20	8	20
Hind		88	24	20
Persian	68	40	15	10
Urdu	88	80	24	20

\*669 *Shri Ananth Reddy* Will the hon. the Chief Minister (Revenue) be pleased to state

1 Whether it is a fact two Maqtas of Nizunabad taluqa namely Chinnapur and Khadnabad which were previously amalgamated with Diwana Nica have been recently returned to the respective Maqtedars?

(2) If so, for what reasons?

3 Whether as a result the Maqtedar will be treated as the sole proprietor of the lands whether the patta stands in his name or not?

*Shri B Ramkrishna Rao*

1 Yes

2 As regards Chinnapur Maqta, the matter was examined by the Nazim Atiyat who declared it on the basis of the sanad and other records that it is an Araz Maqta which is not covered by the provisions of the Jagir Abolition Regulation. A similar representation was made about Khadnabad which, on examination, was also found to be an Araz Inam. As Araz Inams also are not covered by the Jagir Abolition Regulation, this was also released.

3 The former status of the Maqtedar will continue.

#### *Hyderabad Special Reserve Police*

\*275 *Shri Vishwanath Rao* (Luxettipet General) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that the M S R P men are extracting forced Labour from the inhabitants of the disturbed areas and also causing hardships for the people?

2 If so, what action is being taken in the matter?

*Shri D G Baidi* 1 A few complaints to this effect were made against the M S R P personnel. The M S R P was replaced by the H S R P between June and September 1952 and no complaints of this nature have been received thereafter.

2 Does not arise in view of answer to (a)



*Detenus*

\*276. *Shri Viswanath Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

1. Whether detenus who have already given securities for their release are still behind the bars since many months, in Adilabad?

2. If so, why?

*Shri D. G. Bindu*: The Question presumably refers to three detenus of Adilabad district, viz., (1) Erukala Rajiah, (2) Gajjala Posa, and (3) Gangadhari Nagalingu who were ordered by Government to be released temporarily up to 29th September, 1952, on the following conditions, among others:

(a) that they shall furnish a security bound for Rs. 500 each;

(b) that each of them shall furnish two sureties each for a sum of Rs. 500.

These three detenus could not be released as they furnished only security bonds and have not furnished the surety bonds. The Collector has been requested to state whether these detenus could be released without taking the surety bonds.

(2) Does not arise.

*Gun Licenses in Telangana*

\*659. *Shri J. B. Mulyal Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(1) The number of gun licenses issued in Telangana;

(2) What is the estimated number of unlicensed arms in Telangana?

(3) What steps have been taken by the Government to recover such unlicensed arms?

*Shri D. G. Bindu*: (1) 3,449. (2) 1,746.

(3) Notices were served intimating that all persons who were in possession of arms either without a licence or under a licence the period of validity of which had expired should apply for and obtain licences or in the alternative, surrender their unlicensed arms. A state-wide check-up of arms with the aid of old registers in Police Station Houses was carried

2276 25th July 1952 *Unarmed Q and answers and Answers*  
 out by the District Superintendents of Police. A special staff of the Anti gun running Section working directly under the Dy I G P C I D and Rly was set up to recover such unlicensed arms.

### *Surrender of Arms*

\*672 *Shri L R Ganerwal* (Ramayanpur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(1) The number of arms surrendered in Hyderabad and Secunderabad cities since Police Action?

(2) Number of arms returned so far?

(3) Whether the pistols also have been returned to the parties concerned?

(4) Whether it is a fact that pistols were returned to some people only while some others were refused even though they hold All India licenses?

(5) If so what are the reasons for such differential treatment?

*Shri D G Bindu* (1) 19184

(2) 2,641

(3) Yes But to restricted number of licensees to whom licences had been granted

(4) The suggestion in the question of any partiality in regard to the return of pistols is unfounded. The issue of licences for pistols or revolvers was carefully considered on the merits of each case and in terms of status character and antecedents and the need for the possession of such a weapon

(5) Does not arise in view of the answer to (4)

### *Building for High School Manthani*

\*808 *Shri G Sreesramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What steps have been taken by the Government to provide a permanent building for the High School at Manthani?

*Shri Phoolchand Gandhi* It is difficult to take up any new construction works as the funds at the disposal of the

*Unstarred Questions and Answers*      25th July, 1952.      2277  
Education Department are hardly sufficient to complete the works in progress.

The P. W. D. is surveying Iklaspur area for locating the permanent building, but it can be constructed only when funds become available for the purpose.

*Lady Graduate Teacher*

\*308A. *Shri G. Sreeramulu*: Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(1) Whether the Government are aware that the public of Manthani demand a lady graduate teacher and the conversion of the Girls' Primary school, Manthani into Middle School?

(2) What action do the Government intend to take in this matter?

*Minister for Public Health, Medical and Education (Shri Phoolchand Gandhi)*: (1) The answer is in the affirmative.

(2) The Primary School for Girls at Manthani had Class V at the end of the academic year 1950-51, Class VI in 1951-52 and Class VII will be introduced during the current year. When Class VII is introduced either a Graduate or an Inter trained teacher will be placed in charge of the School. Class VII will be opened, however, when the people of the locality contribute towards the non-recurring requirements like furniture, educational appliances etc., under the Rules notified.

*Establishment of Primary Schools*

\*385. *Shri Achut Rao Yogiraj Kavade (Kallam)*: Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:—

(1) Whether it is a fact that the villagers of Wakadi and Wadgaon Jagir of Kallam taluqa have represented to the Government to establish Primary Schools in the said villages?

(2) If so whether the Government propose to open schools immediately in the above villages.

*Shri Phoolchand Gandhi* The inhabitants of the village of Wakadi have recently applied to the Inspector of Schools to open a Voluntary Aided School in their village. No other applications have been received.

(2) The question of opening a Single Teacher Primary School at Wadgaon is now under consideration. Also the question of opening a voluntary Aided School at Wakadi.

### *Physical Training College*

\*842 *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon. Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

(1) Is it a fact that the Government has decided to close the Physical Training College since the beginning of this academic year?

(2) If so what are the reasons?

*Shri Phoolchand Gandhi* The answer is in the affirmative.

The present expenditure on the two Physical Training Colleges one for Men and the other for Women is very high since we train only 25 Men and 15 Women per year. The budget for Men's College is 51,550 and for the Women's College is 80,470 i.e. a total of 82,020.

As a measure of economy therefore Government have decided to close these Colleges and entrust the work to a private agency as in Madras where the Y.M.C.A. is entrusted with such work by giving grant in aid at the rate of  $\frac{1}{3}$  of the expenditure subject to a maximum of Rs. 25,000 p.a.

### *School of Arts and Crafts*

\*843 *Shri Syed Hasan* Will the hon. Minister for Medical Public Health and Education be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that the Arts and Crafts School for ladies situated in the City of Hyderabad is being shifted to Secunderabad?

(2) If so what are the reasons?

*Shri Phoolchand Gandhi* (1) There is no Art and Crafts School for Women in the Hyderabad City. The Member

is perhaps referring to the Girls' Vocational High School, Androon-e-Balda. If so, the answer is in the affirmative.

(2) This decision has been taken as there is no such institution to cater to the needs of women in Secunderabad. It will be shifted as soon as a suitable building is found in Secunderabad. Even then there will be two Institutions to cater to the needs of Women in Hyderabad, viz., the Girls' Vocational High School and the Domestic Science Training College. In the event of there being a rush for admission to the Domestic Science Training College at Salfabad, the question of making arrangements to increase accommodation therein is under consideration of Government.

### *Incidence of Tuberculosis*

\*480. *Shri Ch. Venkatrama Rao* (Karimnagar): Will the hon. Minister for Health and Medical be pleased to state:—

(1) What is the percentage of the incidence of Tuberculosis in the State during the last five years?

(2) The number of deaths due to Tuberculosis during the last five years?

(3) The steps taken so far against Tuberculosis?

(4) The number of Tuberculosis Specialists in Government Service?

*Shri Phoolchand Gandhi* : (1) The percentage of T. B. patients in the Hyderabad State during the last five years is not available as this has not yet been surveyed.

(2) The number of deaths due to T. B. during the last five years is 1,126 as recorded in the hospitals and Sanatoria.

(3) B. C. G. Vaccination has been implemented since October, 1949. In 1951-52 the teams of B. C. G. Vaccination visited various districts to test and vaccinate school children. There is a proposal to extend its activities on a mass scale. A Sanatorium at Mominabad has been established recently for fulfilling the needs of Marathwada with accommodation for 100 beds. The question of increasing the beds at T. B. Hospital, Irrumnuma and at the Osmania Sanatorium, Vikarabad is under consideration. The T. B. Clinic at Secunderabad, has been reorganised recently. A Mobile X-Ray Unit for Mass Miniature Radiography is to be purchased shortly. To wake up public consciousness to the dangers of T. B., T. B. Seal campaigns have been conducted.

2280 25th July 1959 U t l Q t n l l w s  
 (4) There are 20 T B Specialists in Government Service

### *Narsapur Hospital*

\*469 *Shri Jai Rama Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

The total number of beds in the Narsapur taluqa Hospital?

*Sri Phoolchand Gandhi* There are four beds in the Narsapur taluqa Hospital

### *Hospital Building Narsapur*

\*469 *Shri Jai Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that the Hospital building at Narsapur is in dilapidated condition and is unsuitable for residential purposes?

(2) If so whether the Government propose to construct a new building or to repair the existing one and in what time?

*Shri Phoolchand Gandhi* The Narsapur Dispensary building was constructed some 20 years back and it was not maintained properly by the Jagir authorities. It is suitable for residential purposes but it needs some repairs.

(2) There is no proposal for the construction of a new building. The repairing work will be taken up as soon as funds are available for medical buildings for 1952-53.

### *More Hospitals for Narsapur*

\*469 B *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state —

(1) Whether it is a fact that there is only one hospital in the whole of Narsapur taluqa?

(2) If so whether there is any proposal before the Government for establishing more hospitals?

(3) If so what are its details?

*Shri Phoolchand Gandhi:* There is only one Allopathic dispensary in the Narsapur taluqa.

In view of paucity of funds, it is difficult to open a new dispensary. However the question of opening an Ayurvedic or Unani Dispensary will be taken up whenever funds are available

### *Standard in Primary Schools*

470 *Shri Jai Ram Reddy:* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:—

(1) What is the standard adopted for establishing Primary Schools?

(2) Whether and if so, how many Primary Schools have been opened in Narsapur taluqa since its bifurcation?

(3) The number of villages in the said taluqa, where on the basis of the standard observed, Primary Schools ought to have been opened?

*Shri Phoolchand Gandhi:* (1) The following principles are observed in establishing Primary Schools:—

(i) First, preference is given to places where the population is 1,000 or more.

(ii) Next, preference is given to places having population between 800 and 1,000.

(iii) Voluntary Aided Schools are established at places which have a population of less than 800.

(2) Seven schools were opened in this taluqa in 1950-51. Three more schools were opened in 1951-52.

(3) There are 81 villages in this taluqa where the population is over 1,000 and 29 schools are running therein. Proposals for establishing schools in the remaining two villages are under consideration.

There are 15 villages where the population is between 800 and 1,000 and schools are running in 9 of them. Proposals to open new schools in the remaining 6 villages are under consideration.

There are 24 villages where the population is between 500 and 800. In 8 of them there are Voluntary Aided Schools; and owing to the non-functioning of 5 Voluntary

2282 25th July 1952 *Uttar Pradesh Legislative Assembly*  
 Aided schools in other taluqas orders have recently been issued for the transfer to this taluqa of 5 such schools

The question of opening Voluntary Aided Schools in the remaining villages is under consideration

### *Water Supply Scheme for Bhui*

\*455 *Shri Supatrao Kadam (Bhui)* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Whether a water supply scheme for Bhui Town is under the consideration of the Government?

(2) If so when will the scheme come into operation?

*Minister for Local Self Government (Shri Anna Rao Ganamukhi)* (1) A scheme for water supply of Bhui town estimated to cost Rs 18.05 lakhs is under consideration of Government.

(2) The scheme will be put into operation as soon as funds are available

### *Octroi Duty on Hyderabad Citizens*

\*489 *Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat)* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Is it a fact that the Hyderabad Municipal Corporation wants to impose Octroi duty and that they are authorised to do under the Municipal Act and that the Government of Hyderabad is coming in their way?

(2) If so, what are the reasons?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (1) It is a fact

(2) The Hyderabad Government did not agree to the imposition of Octroi duty because there was already in force a Customs duty in the State. In lieu of Octroi duty the Hyderabad Government has been subsidising the Municipality in cash to the extent of over eight lakhs of rupees per annum. The Customs duty is to be abolished from the 1st August 1952 and the Commissioners of both Hyderabad and Secunderabad Corporations are being asked to forward proposals for the collection of Octroi duty for the sanction of Government.



*Budget of Hyderabad Municipal Corporation*

\*490. *Shri Gopalrao Ekbole* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state :—

(1) Whether it is a fact that the budget passed by the Hyderabad Municipal Corporation was amended by the Government to a great extent?

(2) If so, why?

(3) Whether it is a fact that the Municipal Corporation of Hyderabad has a deficit budget?

(4) If so, what action do the Government propose to take in the matter?

*Shri Anna Rao Ganamukha*: (1) It is a fact that the budget of the Hyderabad Municipal Corporation has been amended to a certain limited extent.

(2) The amendment has been effected on the expenditure side in order to balance the budget. The income estimated by the Corporation has been accepted in toto. The expenditure included by the Corporation was in excess of the estimated income by Rs. 26.00 lakhs and it is obvious that Government could not approve a budget which is incapable of being put into operation.

(3) The budget of Hyderabad Municipal Corporation is deficit to the extent of Rs. 26.00 lakhs.

(4) The Government give a total amount of Rs. 8.00 lakhs per annum as grant to the Hyderabad Municipal Corporation from the General Revenues. A further sum of Rs. 8.50 lakhs per annum has been given each year since 1947 to help the Municipal Corporation meet its increased expenditure of which not a single pie has been repaid in the past five years. The grants cannot be further increased.

*Secretary, Municipal Corporation*

\*492. *Shri Gopal Rao Ekbole* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:—

(1) Whether it is a fact that Municipal Corporation of Hyderabad is authorised to appoint a person of their choice as the Secretary of the Municipal Corporation and that they have accordingly appointed a person?

(2) Whether it is also a fact that the Government interfered and appointed another person as the Secretary?

(8) If so why so?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (1) In view of the provisions of section 41 A of the Hyderabad Municipal Corporations Act 1950 the Municipal Corporation is not competent to make the appointment of the Secretary. The Corporation had however made a proposal for the appointment of a certain officer to that post.

(2) It is a fact that Government appointed a person other than the one recommended by the Corporation.

(3) Because the officer proposed by the Corporation stood at No. 14 in the order of seniority in the Municipal Secretaries cadre of Rs 300 to Rs 600 and could not be given promotion over 18 other officers who were equally efficient and senior to him by several years in some cases.

### *Unused Building Sites*

\*568 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Whether the Government are aware that there are big tract of land in the heart of Hyderabad City which could be requisitioned for building new houses?

(2) Whether the Government propose to conduct a survey of vacant sites in Hyderabad and Secundrabad so as to estimate the number of houses that can be constructed?

(3) If so whether the Government propose to requisition the same for the said purpose?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (1) Yes

(2) Such survey has been carried out by the City Improvement Board in certain localities such as Malakpet, Chandul Baradari and Fateh Darwaza. Panjagutta, Mukkamuddouah Garden, Jiyaguda and Emad Jung Garden in Hyderabad City.

(3) Of the localities detailed above certain properties have been acquired and the acquisition of others is under active consideration for the purpose of constructing houses. The cost of acquisition is very heavy and has to be undertaken gradually.

The Government have recently sanctioned a proposal of the Local Government Department to sell C I B

houses, stray bits of land left over from schemes and to acquire further compact areas of land from sale proceeds on which more houses will be built to relieve the housing shortage. In fact one such scheme is under active consideration of Government in the Local Government Department and will help to relieve the housing shortage in that area.

*Dwellers of C. I. B. Blocks*

\*569. *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:—

(1) Whether the Government is aware that some individuals who own houses let out their own houses on higher rents after securing the C. I. B. Blocks for themselves?

(2) If so, whether notices have been served on such persons to vacate houses built by C. I. B.?

(3) And if so, the number of persons on whom such notices were served and the number of persons who vacated the C. I. B. Blocks consequent on such notice?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* : (1) Seven cases have recently been detected in which tenants of C. I. B. houses found to have private houses of their own.

(2) The ejection of such tenants is being effected in these cases under the C. I. B. Rules.

(3) Decisions have not yet been given in the cases.

*Taxation on Vacant House Sites*

\*571. *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state :—

(1) Whether the Government propose to impose tax on house-sites where buildings have not been constructed since a long time?

(2) Are the Government aware that such a tax will force the pace of construction of houses and thereby ease the housing problem?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* : (1) The vacant sites when owned by private persons are subject to property tax by the Corporations.

(2) The tax is already being levied but it is to be seen whether the owners will construct houses on account of the tax.

657 *Shrimati Masuma Begum* (Shalibandi) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state —

(1) Whether many of the houses constructed by the C I B are locked up and not given on rent?

(2) If so, for what reasons?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (1) All the houses constructed by the C I B are given on rent except those newly constructed at Sultan Shahu Gowdipuri and Rithumpuri. The allotment of these new houses also has been made and notices are being issued to the allottees to occupy these houses and complete the Rental Deeds etc.

(2) The houses have to be kept locked pending occupation to prevent misuse of the buildings and theft of fittings etc.

### Supplementary Demands for Grants

*Minister for Law and Endowments* (Shri Jagannath Rao Chanderka) Mr Speaker Sir I beg to move that a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of supplementary demand No 7. The demand has the recommendation of the Rajpramukh.

*Mr Speaker* Motion moved

شری حکماء اور ایڈیٹور کی اسکرپٹ (۴) ہر روپے کا سہری ڈیڑھ چھپ ہی ہے اس پر دس دیکھا تو میرے محسوس کیا کہ اس کے سعلی آرٹیکل جس میں نوٹس عطا نہیں ہوں ہے اس میں رسکویگ آفسر، پراکٹیٹنگ آفیسر اور گورنمنٹ پبلشرس سے نوٹس اگلوڈ (Include) کیا گیا ہے۔ ٹیسٹ کے جس اور جس جس کے اجلاس پر گورنمنٹ پبلشرس کام کرتے ہیں انہیں پولیس کی طرف سے عملہ پہنچا کر دیا جاتا ہے۔ جس میں اور کا سلسلہ دے جانے ہے حکماء ۴ ہے کہ روزانہ کارروائی میں جو بات دے بھی اکی مل کرنا کروں اور کارروائیوں کی ماریوں میں بددلی طرہ سے ایک لمحہ بدکردار کا اسلئے کہ ہم ڈپارٹمنٹ سے اس سے مل رہا ہے کہ لنگل ڈپارٹمنٹ سے اس سے ملے گا اسلئے اسلئے حاکم طور پر پولیس ڈپارٹمنٹ سے اس سے ملے کو عملہ کرنا ہے۔ سوال پیدا ہوا کہ ان کے لئے ایک عذر ضروری ہے۔ لیکن میں اس کے لئے گھاناں میں بھی ان سے مل کرنا کو سامنے رکھتے ہوئے ۴ ضروری ہوگا کہ میں اس کی بطوری حاصل کھائے میں نہ صاحب کر دیا جاھا ہوں کہ ٹرانسکریپشن کو منادات کی ماری میں میں عذر کے تکلف ہو رہی ہے اور سرکاری نام سامنے ہو رہا ہے اسلئے اسکو موازہ میں پروانہ

( Provide ) کرنا گئے جسکی وجہ سے ہاؤس کے نام سے نہ ڈیمانڈ پس ہے ۔ میں صرف امپلر و مباحثہ کر دینا چاہتا تھا ۔

*Mr. Speaker:* Now we shall take up cut motions. Shri Ankushrao Venkatrao.

(Shri Ankushrao Venkatrao was found to be absent. So cut motion was not moved).

*Mr. Speaker:* Next, Shri G. Sriramulu.

*Shri Jagannathrao Chanderhi:* Mr. Speaker, Sir, before the cut motion is moved, I wish to point out that this demand has nothing to do with 'administration of Justice' as such.

*Shri G. Sriramulu:* In the explanation given to this Demand the same working 'administration of Justice' has been used. Therefore, I had to use the words in my cut motion. But I actually want to speak about the working of P. Os and S. P. Os and specially the difficulties arising out of the 'administration of Justice'.

*Mr. Speaker:* Of course, the words 'administration of Justice' have been used there, but the hon. Member has to look to the clarification also that is given there: "At present there is no clerical establishment for Government pleaders in districts and the staff given to Government pleaders at headquarters also requires to be strengthened. The total cost involved in this establishment is 0.52 lakhs in 1952-53. The expenditure is not expected to exceed 40 thousand. Therefore, this demand has nothing to do with 'administration of justice'.

*Shri G. Sriramulu:* Even if it is not concerned with the 'administration of justice' the very appointment of clerical staff and Government pleaders gives me an opportunity to discuss their working.

*Mr. Speaker:* Their working is not in question. It is only the clerical staff with which we are now concerned. This grant is being given to maintain clerical staff. Next, Shri Srinivas Rao (Dichpalli). Here also there is no question of appointment of district pleaders. This demand is only with regard to staff. Regarding 'administration of justice' the demand was already granted and there had been sufficient discussion at that time.

*Shri Srinivas Rao (Dudipalli)* The staff to Government pleaders has to be discussed

*Mr Speaker* The staff and the Government pleaders are two different items

*Shri B Ramakrishna Rao* The demand for Government pleaders has already been accepted. It is only for the staff now

سری سرینواس راو (ڈیڈی پالی) گورنمنٹ پلیدرز کے لیے ایک نیا کیوٹیشن ہے۔  
 سر اسکر کے لیے ایک نیا کیوٹیشن ہے۔  
 دوسری بات ہے

*Shri Srinivas Rao* Now I want to amend

میں اس کی ترمیم کرنا چاہتا ہوں

*Mr Speaker* No it is not possible

سری وی وی دھندلا دے ڈھانسی کو ترمیم دینا ممکن نہیں ہے۔

مسٹر اسپیکر میں اس کی ترمیم کر رہا ہوں

No it is too far fetched. I will now put the Demand to vote

The Question is

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1948 in respect of Supplementary Demand No 7. The demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

*Mr Speaker* Now we will take up the next demand

*Demand No 8—Education—Rs 10 48 000*

*Shri Phoolchand Gandhi* Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 10 48 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come

in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 8. The demand has the recommendation of the Rajpramukh.

*Demand No 9—Medical—Rs 5 50 000*

Mr. Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 5 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 9. The demand has the recommendation of the Rajpramukh.

*Demand No 10 (A 18)—Public Health—Rs 2 50 000*

Mr. Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 10 (A 18). The demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr. Speaker Motion moved

श्री फुलचन्द्र पासी विस्टर स्पीकर सर यह वस लाख अठ्ठासीस हजार रुपये का विभाग बिच जा से ह म जिसकी जबाबदारता थाहता ह जिसम क्या क्या चीज आयी ह वह मागम होवान के तब ने समझता ह कि कट बोधस की तरफ न होवी प्रायमरी स्कूल के लिये दो लाख कम्य रख गय ह और सेकंडरी और हायस्कूल म जो बिभाग करल ह अउरके लिय पाच लाख रुपये रख गय ह मिशनर म जो ट्रेनिंग स्कूल कायम किया गया ह जिसके लिये ( ) हजार कम्य रख गय ह और प्रायमरी स्कूल के घट के लिय एक लाख बीस हजार कम्य रख गय ह । क लेवेल के लिय गो बजट रखा गया ह जिसके लिय बेड लाख कम्य की जरूरत ह बहुतसे मयात से एकल बढ़ाकर जिसे बेड लाख करल का बिदाया ह बिन जम्मा मयात के बिब बस लाख अठ्ठासीस हजार की एकल काफी नही ह किच सहायक की बजट से जिस तरफ सेटिंग करके अडजस्ट (Adjust) किया जा रहा ह बजिट के महिन म स्कूलो को लायील होती ह अब के १५ तारीख को स्कूल खुल्ला ह दो डभी महीनो म जो सेटिंग होती ह अउरके सिहाय से दो लाख की बचत होती ह अम्पुटि लिस्पेक्टर का आभिस और फिजिकल कांसेज से डभी लाख कम्य की सेटिंग होवायवी । लेकिन जिस बिभाग से बि कमी या बिबायती हो सकवी ह मन बिन मयात से एक लाख की सेटिंग का मयात किया ह और स्कॉलरशिप कौरा से जो बचत होवी वह एक लाख की ह बिब तरफ से हमन साइ प्यारल गज बताय ह साइ पार लाख की सेटिंग के बाब सात लाख अनरल





विषे को खतम कर दिया गया है। अब जो वायव्य शिक्षाये जाती है उसके पीछे निम्नस्तर के विद्ये स्पेशल डिप्लोमा इन कमिनिस्ट्रियर की गयी है जिससे अन्वेषण डिपार्टमेंट और जो टीच के कोचो को रखा गया है। वैसे शिक्षाये को जो टीच डिप्लोमा के विद्ये उनके पास सेवा जाता है ताकि वह वायव्य डिप्लोमा सेक्टर या मिनिस्टर के पास रिपोर्ट दे सकें और वीन बार रोज के अवर वैसे शिक्षाये वायव्य हो जाता है। अलग-अलग शिक्षाये वायव्य होनी चाहिये।

फिजिकल अन्वेषण कॉलेज के सिलसिले में यह कहना कि जिसको देश के वायव्य भाग में हुआ कि वेल्थ फिजिकल कॉलेज में २४ कक्षाएं हैं और फिजिकल कॉलेज में ग्यारह कक्षाएं थीं। जिस प्रकार कक्षाएं और कक्षाएं मिशनर बुक ३५ विद्यापीठ और कॉलेज में पठते हैं। उनके विद्ये हमारे बचत में जो वायव्य रखा गया था वह यह था।

वेल्थ फिजिकल कॉलेज में विद्ये ५१,५५० रु

फिजिकल फिजिकल कॉलेज में विद्ये १०,५०० रु

विद्यारत बुक (८२०२०) रु जिस में विद्ये रखे गये हैं। फिजिकल डिप्लोमा कॉलेज के विद्ये जिसमें बुक ३५ बुक डिप्लोमा हासिल कर रहे हैं विद्ये एक विद्ये था, जिसमें हम बुक डिप्लोमा में जिसको खतम कर दिया गया और फिजिकल अन्वेषणको किसी प्रायव्हेट डिप्लोमा में हास दिया था। दूसरे प्रांतों में भी वैसे फिजिकल डिप्लोमा कॉलेज गवर्नमेंट के रहते नहीं रहते हैं। बुक गवर्नमेंट में फिजिकल डिप्लोमा कॉलेज वायव्य में वैसे वरुमन के रहते हैं। जिस तरह बचतों का फिजिकल डिप्लोमा कॉलेज यहां के एक प्रायव्हेट विद्ये के सुपुर्ब कर दिया गया है। जिसमें यह तय किया गया कि यहां के फिजिकल डिप्लोमा कॉलेज को भी किसी प्रायव्हेट विद्ये के सुपुर्ब कर दिया जाय। हमारे यहां के फिजिकल कॉलेज को भी वैसे प्रकार यहां के एक फिजिकल कॉलेज के सुपुर्ब दिया गया है। उनके विद्ये यह रखा गया कि २५ हजार की रकम जो रहेगी वह यहां के टीचर्स कौंसिल के विद्ये बर्ष की जाय। बचत दिन कक्षा को वांछित पूरा न हो जाय, वर ही कक्षा बुक बचत तक जिस कॉलेज को बचत नहीं है।

अपोविष्टन के लीबर साइड में बुक के सच में भाग में होते हुए कह कि जो अगला वीसा वा बचत बुक हम सच में जो वीसी थी। और अब वीसा अगला वा रहा है कि वायव्य बुक बुक को खतम करने की गीत का रही है। उनके वायव्य में वीसी बात प्रकट हुयी जो वरुमन के चाहते हैं कि बुक को अन्वेषण में वीसी जाय। फिर भी बचतों में वीसी वरुमन के विद्ये किसी व किसी तरीके से बुक की हमारी बचत है ताकि बुक के जो हागी हैं वे बिना वीसी वायव्य होजायें।

*Shri V D Deshpande:* I want proportionate importance to it

*Shri Phoolchand Gandhi:* Yes, I understood it (Laughter). That is why I am replying to it,



ये कसे? जिस एकम में जो जो पेट्स दिय जा रहे हैं उनमें अग्रेस्टरी अड्ड स्कूल में ग्रेडस भी शामिल हैं। स्पेशल स्कूल के लिए सन् ५१ बीसवीं में (६७१९००) खर्च दिय गये लेकिन सन् ५२५३ के लिए कुछ नहीं दिया गया। सन् ५१ बीसवीं में

Thus covers all types of schools, primary middle and high schools for boys and girls and the grants for this are given in addition to the grants shown in the above headings

जिसमें रिय (१२०१०००) खर्च और सन् ५२५३ बीसवीं के रिय (१३००८००) कुमका पन्च सन् ५१ बीसवीं के रिय (१९२६६२२) और सन् ५२५३ जिसकी के रिय (२२५३४२०) हा व अटन्स व एक्स्पेंडिचर (New items of expenditure) के तहत (१०४८०००) ह और ग्रंट की रकम (१२००००) ह

Additional grants proposed from the provision of 10 48 000 to be given for grants in aid during 1952 in addition to the above grants of 22 53 420

अगर जिसमें यह सब रास २० हजार की कि व बड (Include) रिय बाय तो सन् ५२५३ बीसवीं के लिए (२३) काफ़ बा ग्रंट इकतम देगी। यह बहुत बड़ी रास नहीं हुआ। लेकिन गवर्नमन्ट के बजटेशन में ह। आज तक जो ग्रेड्स दिय जाते हैं वह प्रायन्ट स्कूल में जो दीपस ह सिय अनवी सररीय बररा के शिक्षिते में दिय जाते हैं। जिस पर हमन गौर किया और यह रास अप्रूप प्रपोज (Propose) किया। जिसका अभी पायनल विजलान् (Finalisation) नहीं हुआ ह। म यह स्पष्ट कर देना चाहता ह कि हमन यह रिफ़ प्रपोज किया ह जिसकी प्रायन्ट अड्ड स्कूल हो उनमें गितना भी खर्च होना ह वह बाफ़ एक्स्पेंडिचर साविड (Expenditure vide) पर किया जाय और जो आमदनी होती ह उसे विजल साविड पर किया जाय। मैं यहा आमदनी की बजाह देकर ह।

यहा हमनाबने गवर्नमन्ट स्कूल के प्रायन्ट अड्ड स्कूल में बियाबा फीस ली जाती ह मरकन्ट फीस ली जा पड़िये मैं स्कूल देखन गया ह। गवर्नमन्ट स्कूलमें पाचवी क्लास के लिये बार बार फीस ली जाती ह। जिसमें साविड बाय साविड जो प्रायन्ट अड्ड स्कूल ह जिसमें पाचवी क्लास के लिये दो फर्ग बर बाय फीस ली जाती ह। गवर्नमन्ट स्कूल में मैट्रिक्युलेशन की फीस अक फर्ग बर बाय ह और प्रायन्ट अड्ड स्कूल में सिटी क्लास की फीस फ़ फर्ग बर बर नहीं ली जाती ह। अड्ड (Aid) देते बरत हमन यह तब किया यह प्रपोज किया कि जो आमदनी होती ह यानी गवर्नमन्ट स्कूल में जो फीस ली जाती ह उसी किहाय से आमदनी का टायुन किया जाय और हमारा प्रपोज यह ह कि यह आमदनी सपर्वे मिताह होन के बाद जो बफ़िस्ट रहेगा जिस कुन बफ़िस्ट बा ग्रंट दिया जाय। इकतम चाहती ह कि प्रायन्ट स्कूल की मदद करे और हस्तुविजलान् अक्सेशन की प्रायन्ट अटन्स (Private enterprise) के सुपुस किया जाय जिसकी इकतम कि बकाय वर्रा निर्धार नहीं ह। बराबर म तो कुछ बडे बडीय (Bodies) ह जो प्रायन्ट स्कूल बकाय ह

केलगाय ये भी नहीं माँगी है। अन्धता काटिंग में सारा बजट में नहीं आया है। गवर्नमेंट इसे बाकी की बिजली खरीदकर मरवा देना के लिये तैयार है।

एक बाबरी सवाल भी जोत अहमिया खाता है वह बाबरी प्राथमरी एरी अन्वुकेशन (Compulsory Primary Education) के लिये मग है। हर जगह के जमान पर यह बात माँगी है। मगर जिससे कि हर एलेरी पर एरी नीर है। तोही बिनार पर सकता है। हर एक यही चाहता है कि प्राथमरी बाबरी एरी अन्वुकेशन खाता चाहिये। जमानेक मगर जिस बिचार को एक बाबरी (Welfare) तरी गीर है। एलवाय में २२ हजार मरवाया है। जिनकी बाबाओ के गिनाब से अगर बिना मरवाया में प्राथमरी कम्पल्सरी अन्वुकेशन देना लय बिना बाय तो जिससे कि सब जगह एरी एन एन के एक की बकरा होती है। जिसके लिये (५५,०००) टीनर की करार है। गीर अगर बाबरीक में बस हुमारे बाब के अन्वुकेशन बाट को देसे तो माँगी होमा है। हमारा एरी एन हि साब पाब करोड का है। जिसमें अन्वुकेशन के सब बाबाओ बाँट है। अब बाबरीक मगर ही गीर करे की जिस साब पाब करोड के बाट में से प्राथमरी बाबरी एरी अन्वुकेशन के लिये साब बाट करोड रूपय खच करना कसे मुमकिन है। गीर मग बाबरी खाता ही माँगी है। बिना मरवाया में कम्पल्सरी बाबरी के एन एन होमा खा प्राथमरी कम्पल्सरी एरी अन्वुकेशन का बिजेबाय किया जा रहा है। जिस तरह ५०० मरवाया में बिना मगर हो बाबरी

जिस बाबरी के बाय में एलवाय है की बिना बाब के पबिल पाग में तोही बाब बाबरी में की बाबरी और को कट गोचर बाब बाब है के बाबरी लिय बाबरी।

*Mr Speaker* Let us now take up Cul motion to Demand No 8 Shri Uddhav Rao Patil

*Demand No 8 (Head of Account 87)—Education—*  
*Rs 10,48,000*

*Shri Uddhav Rao Patil (Osmanabad—General)* Speaker, Sir I beg to move

‘That the Demand under the Head 87 Education’ be reduced by Re 1 to discuss the policy of Government regarding the transfer of secondary education to private institutions

مسٹر اسپیکر! نا اس وصاحت کے یہی آرڈر میں اسکی ضرورت مستحق ہے

سر می ادھور اڈی پٹیل! ناں میں اسکی ضرورت سمجھاؤں

*Mr Speaker* Motion moved

‘That the demand under the Head 87 Education’ be reduced by Re 1 to discuss the policy of Government

regarding the transfer of secondary education to private institutions

*Shri V D Deshpande* Speaker Sir I beg to move

That the demand under the Head 87 Education be reduced by Rs 1 to discuss the new changes in the Education Department's offices and Institutions

*Mr Speaker* Motion moved

That the Demand under the Head 87 Education be reduced by Rs 1 to discuss the new changes in the Education Department's offices and Institutions

(*Shri Bipuji Munshi* in whose name cut motion No 8 under Demand No 8—I st No 6 of the typed List—stands was found not present in the House and hence this cut motion was not moved)

*Shri Srinivasa Rao* Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 87 Education be reduced by Rs 1 to discuss the mismanagement of the department with regard to irregular functioning of village schools

*Mr Speaker* How does this arise here? Is there any supplementary demand for village schools?

जी कुम्हार गाँवी अवर विद्यालय के नाम बाबूजीवरी स्कूल के हूँ जो विद्यालय की जा सकती है

*Mr Speaker* To discuss the mismanagement of the conducted by the Government or working under the auspices of schools

I think the hon Member means village schools conducted by the Government or working under the auspices of the Government

*Shri Srinivasa Rao* Voluntary schools

*Mr Speaker* Private schools getting grant in aid from the Government The hon Member will discuss only about

دی ہے آنا جا اسادودہ جائے ہے کئے مجھے لئے ہے لئے چھوڑا ہے جائے ہے ہی چھڑا  
 بوائے حلکو ٹوب میں حل لائے ولایے ڈانوں کے مجھے ہی اگے حلکو ب کے  
 ملک لے جسوں ورا لک کے میں ہوئے والے ہیں حکومت کی دہ دریاں سہا لکے  
 میں ان باندھی ی ڈانک ۱ ٹوب (Quota) لڑنا ہوں جس وہ  
 انگروں کے کو ب ر لے ۸ میں دی نواہوں لے لہا ہا ۵ تک چکی نا  
 ہیں ہی پر لک ہو کائے حکومت لو چاہے ۸ لسانوں و مردوروں کی طرف  
 زیادہ سے زیادہ بوم لے لے اگر ڈانوں مردوروں و عرسوں کے بھوں کو ب معلوم دلا  
 چاہے میں بواب بعام با اظام ر بواب ای سو میں کے ہا ہوں میں ۸ دھے

وہ کی سلی کی و سے میں ہی بر ر ہم کرنا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے میں ۸ میں ۸

*Member for Supply and Agriculture (Dr Chenna Reddy)* I would like to draw the attention of the hon Members to the fact that when the Deputy Speaker is in the Chair he should be addressed as 'Mr Deputy Speaker Sir'.

*Mr Deputy Speaker* Not as 'Mr Deputy Speaker' but as 'Speaker Sir'.

*Shri V D Deshpande* I will say Sir.

شری وی ڈی دیشپانڈے کل میں لے جو خاوس میں کی ہی سکا حلام  
 آئی ہر ارے ڈن لے ڈن لک میں ہارے میں و بھی کچھ میں کرا چاھا  
 ہوں نا ان لہا بظن میں (Clear Policy) خاوس کے سامنے لے

*Dr Chenna Reddy* As a point of clarification, I had just pointed out the convention observed in the parliament and nothing beyond that.

(Continue) شری وی ڈی دیشپانڈے ڈی اسک میں میں کہ  
 کرا چاھا میں ہر لک کے لکے ہارے میں میں میں کرا چاھا ہوں کہ ان  
 میں ۸ و ساں میں رنگ لئے بواب لے راد عہا ہا کہ کم کرا بوی  
 لہا اسکے ہارے میں ڈی اعرض میں کرا گا بل کے کرس کی دنگ کے  
 ہارے میں میں چھا ہوں کہ حوا اظام بلے ہا و اب ہی وہاں ہے میں سچھا  
 ہوں کہ نہ اظام صاف لگو میں ہے

श्री कुलधर बांधी शिक्षण विवेकाय ह

شری وی ڈی دیشپانڈے میں کہ حالات میں اگے لحاظ سے ان حصوں  
 کے ہارے میں حالات نا چسکے میں گو نہ میں ح ہے کہ اب برڈ میں (Trained  
 Teachers) (مرب سے رادہ میں اور وہ کرا گئے کہ کمی کی صورت











بھیک ہیں ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ نسل سواری ان کی مانند ہی رہے ہیں اور ان کے خلاف کچھ ہی روک ٹوک ہو کر رہی ہے۔ اس میں نہ عرصہ دروگا کہہ سکتے ہیں نہ لڑنے کے لیے صرف نیکو لوگوں کی مدد رہا ہے۔ فائدہ نہیں ہوتا ناؤ سیکہ نیکے اسطوانات کا خیال نہ رکھا جائے۔ چونکہ وہاں چاہیے کہ سکول و ہر دون میں ہو لیکن سب سے پہلے حوصلہ دینا ہے۔ صرف ہو رہا ہے۔ اس کا پورا واصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ورنہ اس پر ڈیگری و اج کی ضرورت ہے۔ ڈیموکری اگر صحیح معنوں میں ہو جائے تو اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حکومت کا مقصد ہو ورنہ کی حساب نام نہ ہو۔ ضروری ہو جائے۔ اس لیے حکومت کو اس حالت اس طرح کو اس کوئی چاہیے کہ عوام کا رجحان عدم کی طرف بندھا ہو اور اس میں حوصلہ ہی عامی و باہمی نا سیاسی رکاوٹیں ہیں انہیں دور کرنے کی کوشش ہی کی جائے۔

تعلیم عام ہو۔ ایک سلسلہ جاری ہے اس سے کسی طرح نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہمیں ہر گھڑی نہ دیکھا ضروری ہے کہ حساب خرچ عام ہو رہا ہے اس کے مطابق فائدہ بھی ہو رہا ہے۔ نا ہی علم دے کے ماحول میں ہر دون کی اور وہاں کے رہنے والے ذہنوں کی حاسی حالت بھی دیکھی جائے۔ جو کسان اور ان کے بڑے بڑے کے لیے تیار ہیں ان کی حاسی حالت بنا ہے۔ ورنہ ان کو تعلیم حاصل کرنا نہیں چاہیے۔ اسکو بھی پس نظر رکھا جائے۔ اگر ان اچھوتوں میں سے ہر ایک چاہے تو ہر ایک تعلیم پھیلانے کی خواہش ہے۔ واکم ہو جائیگی۔ کتا نرل سحر ہ سچوے ہیں ان دونوں کے پھیلنے اور ذہنوں کے لڑنے کے معرہ وہاں آکر پائی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے میں؟ میں اہلک صرف رجسٹر میں نام درج رہے کے حال سے وہ بدتر نہ آئے ہیں۔ ہاں وہ صبر حاصر رہے ہیں۔ ان کو ہوا ہے؟ یا ان کے معاشی حالات کا معاشا ہونا ہے۔ ان کی حاسی حالت اس قابل میں ہوئی کہ وہ برابر پائی ہو۔ یہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ کتا ہی عصر حریضے کی ان میں اسطاعت ہیں ہوئی ہے۔ اس لیے ان کے معاشی پہلو کو بھی ہمیں دیکھا ضروری ہے۔ جب تک کہ ہم ان کی معاشی حالت کو بلند نہیں کر سکتے اور صرف اچھوتوں کو عام رہے اور مدرسوں کی تعداد بڑھانے کے حال سے ہم اس کم پاسکتے۔ واکم اس کم جسک کہ حکومت ان کی معاشی اصلاح کے لیے کوئی قدم نہ اچھے۔ کتا ہوسکتی

[Mr Speaker in the Chair]

اڈ سب سے پہلے کے سلسلہ میں پانا گیا ہے کہ ڈی ایس ایس کی بنیاد رادہ کی گئی ہے۔ اور ہر ایک ڈی ایس ایس کو (ب) سے رادہ دے دیں جس سے گئے تاکہ وہ رادہ ایسی سے کام کر سکیں۔ میں اس سلسلہ میں صرف نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ جب سے ڈی ایس ایس سے بہتری ملاقات ہوئی۔ ان کا کہنا ہے کہ مدرسے کے اوقات میں وہ اپنے ہذا اس کا معاشہ وہاں پر ہیں کر سکتے۔ اما ان کا خیال ہے اگر آرمیل سب سے اس کم کو کتا ہونا چاہیے ہیں اور جو دعوامان ہوئی ہیں ان کی پروہ روک تھام کرنا چاہیے ہیں تو میں نہ سچس (Suggestion) رکھوں گا۔









*Mr Speaker* Now I shall put the Demand to vote.

The Question is

That a sum not exceeding Rs 10 49 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 8 "

The Motion was adopted

*Mr Speaker* The Question is

"That a sum not exceeding Rs 5 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 9 "

The Motion was adopted

*Mr Speaker* The Question is

"That a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 10 (A 18)

The Motion was adopted

*Minister for Rural Reconstruction* (Shri Devi Singh Chauhan)

*Speaker* Sir I beg to move

"That a sum not exceeding 1 75 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 11. The Supplementary Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

I beg to move

"That a sum not exceeding Rs 5,00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will







जब विचार मागिरी मिलती है तब तब ही क्या बुद्धि व दमोदा बापरी होती ही  
सहज तब ही तब ही बुद्धि व दमोदा बापरी होती ही तब ही तब ही बुद्धि व दमोदा बापरी होती ही  
बुद्धि व दमोदा बापरी होती ही तब ही तब ही बुद्धि व दमोदा बापरी होती ही तब ही तब ही बुद्धि व दमोदा बापरी होती ही

मिस्टर स्पीकर तब ही तब ही (Move) नहीं है ?

(The cut motion was not moved)

### Demand No 12—Co operation

Shri V D Deshpande For the same reason, I do not wish to move my cut motion

### Demand No 13 (C 9)—Miscellaneous

Shri K Shivarama Rao (Mahabubnagar) Mr Speaker Sir, I hope to move that the demand under the head 'Veterinary' be reduced by Rs 1 to discuss the working, aims and objects of the land mortgage banks

Mr Speaker Is this a new point?

श्री के. शिवराम राव (Mahabubnagar) स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में  
कहा है कि स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में

Mr Speaker The hon Member says working aims and objects

श्री के. शिवराम राव (Mahabubnagar) स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में  
होना है

श्री के. शिवराम राव (Mahabubnagar) स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में  
कहा है कि स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में

श्री के. शिवराम राव (Mahabubnagar) स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में  
कहा है कि स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में

श्री के. शिवराम राव (Mahabubnagar) स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में  
कहा है कि स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में

श्री के. शिवराम राव (Mahabubnagar) स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में  
कहा है कि स (Tenants) (लेनर्स) के बारे में

Mr Speaker This is not a new point

**Shri K. Srinivasan :** Mr. Speaker, Sir, I do not want to move the cut motion.

شری کے لئے - رام رائے اے - وعائن میں آگے مارے میں ٹکس (Discuss) دیا جا رہا ہے - میں وہ راندہ نہیں کرتا -

مسٹر اسپیکر - میں وہ ب سوال میں ہے لکھ سرائل رلوسی اینڈ آرلوسی (Revenue and arlucy) اگلے میں آگے سطر میں کر سکتا -

شری گوپی ڈی گبٹ رائے - اسپر چلے کوئی ٹکس میں ہوا -

مسٹر اسپیکر - اگر ل میں ہر کر ورہ میں ہیں - میں سکتا ہے - آ ل میں ہر میں آ ل میں ہے - اور پانچ سٹ کے ہا آ ل میں ہر کا وہ بھی ہم ہوا ہے -

شری حکیم راجندر کی - لگو میں اسٹے کہا جا رہے ہیں کہ آپ کچھ سمجھیں -

شری گوپی ڈی - گبٹ رائے - آ ل میں - میں میں جانا کہ ہدی میں کو کا لٹ ان بارا ہنری (Unparliamentary) ہونا ہے اسٹے لگو میں ہر کر رہا ہے -

శ్రీ గోపీ సుందర్ —

అధ్యక్ష,

పతి మంత్రిగారు, పశువుల విద్యయము, పశువుల పావ విద్యయములో "ప" వ్రాయు "మెదలగ" వాటిని, ఏమి కావలసి యున్నదో తూడవలసి యున్నది. పశువుల పరిమేష పేజీ, ఆ పావలి? వాటికి రోగం రాకుండా ఏవిధంగా చేయాలి? ఏమి విధ్యయములు ఉన్నాయి? ఏమిటి, భారత రేణువులో పశువుల పావ వివిధంగా వ్రాయండి? భావామయలో గల ఎంబ్రయముల వలకు విల్లవానిని పనిలోకి తీసుకొనుటకు వీలయినవిన్నవల పశువులలో ఎందుకు సంవత్సరముల నుండి వాటికి ఎక్కువ వ్రాయు వున్న పశువులకు కూడా పనిలోకి తీసుకుంటారు. పశువుల విద్యయములో ఒక విధయము విధ్యయము కావాలి. ఇన్ని సంవత్సరముల పశువులు ఎప్పుడు పనిలోకి తీసుకొనాలదనే విధ్యయము కావాలి. గ్రామాలలో ఆవులపై న అందరును పర్యవేక్షించారు కాస్తాలోపు వియమించారు అన్నిచోట వియమించుట ఆవులపై పర్యవేక్షకు ముగ్ధించాలి. అందరును వలపై న వాటిని అందరి వలపై న ఎందుకు అభ్యర్థించి గాని ఇప్పుడు ద్రాక్షర్థి పర్యవేక్షకు పశువులు ఎందుకు? అంటున్నారని

కాని ఇప్పుడు మేము చెప్పినందుకే, అందులో పశువులు అన్నింటిలో వాటిని వివిధ విధయములలో గేదలు, ఆవులు, ఎద్దులు ఒకేకంటే వ్రాయు ఇలా వ్రాయుట ఏమి రుక్మర్థ పశువులందరి గ్రామాలలో గేదలపై ఎద్దు ఎక్కినప్పుడు దానికి మునుపు, ఇప్పుడు రోగము

[illegible]

ಗ್ರಹಿಸಿ ರು

உதவி	10	1	1
------	----	---	---

ಪರಮೇಶ್ವರ ಕೃಪಾ ದಾತಾಃ ||

$$\begin{pmatrix} R_1 & t \end{pmatrix}$$

5 2

59 30 60 30

१      २                                  ३      ४      ५

2 4 8 6

සේ    ව    ය    ට    ය

৯৬                      ১৯৩৩                      ৯৬

అను                      అను                      అను                      అను                      అను

ಮ                      ಟ                      ಲ                      ಟ                      ಡ

உவக                டி                வ                ஸ                நி

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

کتابخانه

361 362 363 364 365 366

மேலும் இவ்வுருவம் கருத்துக்குரியவருடைய உருவம்

७३

I have leave of the House is with heart and soul, motion

I beg leave of the House to withdraw my cat in motion

The Mot on Writ by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* I shall put Supplementary Demands Nos

11 12 16 (C 9) and 18 (3) to vote

### The Question is

That a sum not exceeding Rs 1 75 000 be granted to

the Rajpramukh to defray the several charges which will

come in course of payment for the year ending the 31st day

The Motion was adopted.

The motion was adopted.

Mr Speaker The Question is

That a sum not exceeding Rs 1 50 000 be granted to the

Rajpramukh to defray the several charges which will come

in course of payment for the year ending the 31st day of March 1955. In payment of Supplemental Demand No. 12.

March 1968 in respect of Supplementary Demand No 12

The Motion was adopted

*Mr Speaker* The Question is

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 16 (C 9)

The Motion was adopted

*Mr Speaker* The Question is

‘That a sum not exceeding Rs 5 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (8)’

The Motion was adopted

*Mr Speaker* Now we shall take up Demand No 19

*Demand No 18 (A 13)—Industries and Supplies*  
Rs 1,00,000

*Minister for Commerce and Industries (Shri Vinayakarao Vidyalkar)*

*Mr Speaker* Sir, I beg to move

‘That a sum not exceeding Rs 1 00,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (A 13) The demand has the recommendation of the Rajpramukh’

*Mr Speaker* Motion moved

(PAUSE)

*Mr Speaker* The question is

That a sum not exceeding Rs 1 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953, in respect of Supplementary Demand No 18 (A 13) ”

The Motion was adopted

*Mr Speaker* Next we will take up Demand No 14

Demand No 14 (G 10)—Miscellaneous Dept.  
Rs 10 00,000

Minister for Social Service (Shri Shunkar Doo) Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 10 00 000 be granted to the Rajpamukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 14 (G 10). The demand has the recommendation of the Rajpamukh."

Mr Speaker Motion moved

श्री सरकारय श्रीमां म विषये विषय म अस्पष्टता (Explain) करत गहता ह ।

شری وی ڈی دسپانڈے (شری ماں) (بہانوں میں)

مسٹر اسپیکر ر نہ عامے ا ل ا ل ا ل

श्री सरकारय जिस प्रकार बजजी मे घर (Shri) गहताता है वसे ही हिंदी में श्रीमान कहा जायता है।

شری وی ڈی دسپانڈے ادھر سے کہے (بہانوں میں) کہہ  
عامے

श्री सरकारय महोदय

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir I take objection to that More 'Sir' is not enough, hon the Minister for Social Service should say 'Speaker Sir'

\*श्री सरकारय अखिल महोदय बात में जो यह काज खप का बिनाज मजूर किया जा रहा है बिनाज डीटल्स (Details) बताना जरूरी है क्योंकि बिनाज सब म कटगोराज बाय है। जिस विषय म मैं यह कहना चाहता हू कि अब तक हरियन वेलफेयर (Haryana welfare) का जो काय हो रहा था वह बेल आरगनाइज (Well organised) नहीं था गन्गमठ के पास राजपुख कास्टम फंड के नाम से एक करोड़ खप अलग रख गये थे। लेकिन बिनाज बिनाजमात पूरे नहीं हुवे क्योंकि स्कावरिज और घर बगरा बेकर गन्गमठ खप नहीं रहे सभी बलिक यह सोचा गया कि बिनाजेलिय घर बनान के अलावा जुबे भी खर्चाय बाय ताकि बिनाजेलिय पानी की तकलिक पूर होसके। लेकिन अबतक बजटमें बिनाजेलिय प्राविशिय ग रखा जाय तकलिक पूर नहीं होसकती थी। यह भी सोचा गया कि बिनाज छाक बजट खूबी अलिशिय है जिस लिय सिर्फ यह काज खपने मजूर किया जाय। बिनाजेलिय के पास काज खप पानी में लिय रख गये है बिनाजेलिय अलावा वर्योक या





Demand No 14 (G 10)—Miscellaneous Depts—Rs 10 00 000

*Shri Uppala Malhar* (Suiyapt—Reserved) Mr Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the policy of sinking of wells for drinking water "

مستراسکر دی ناموسے نہ ر (M vt) ۱۰ اے

Motion moved

That the Demand under the Head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 ' "

*Shri R Bala Guruswamy* (Khammam—Reserved) I do not wish to move my cut motion Sir

*Shri Gangaram* (Nuzvid—Reserved) Mr Speaker Sir, I beg to move

"That the demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the failure of Government to uplift Harijans "

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1, to discuss the failure of Government to uplift Harijans "

*Shri Gopala Gangaswamy* Mr Speaker Sir I beg to move

"That the demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the urgency of constructing houses and sinking of wells for Harijans "

Mr Speaker Motion moved

"That the Demand under the head 'Miscellaneous Departments' be reduced by Re 1 to discuss the urgency of constructing houses and sinking of wells for Harijans "

శ్రీ చక్రపాణి శర్మ

అధ్యక్షాగారికి

నేను ఇప్పుడు ఎదుట ఉన్న తీర్మానము తప్పకుండా అది పాఠశాలకు వీటి సౌకర్యాలను  
కొత్తలను ప్రోత్సహించుటకు గాను ఆ అక్షర చాతుర్యము శిక్షణను విద్యను తగ్గించుటకు



(2) 考査結果

1987

[illegible][illegible]

شہری گوی ٹی گنگار لگئی، چونکہ ہر صوفی کے مکان کے قریب ( بیچ ) میں آج تک کہی اور اہم نام ہیں ہوا ہے اس لئے اس کی ضرورت ہے کہ اس میں ایک - دو جاری کیا جائے، جس میں اس کی عادت ہو کہ ہر آئندہ میں ان کو موزوں مکان دئے جائیں۔ ہر صوفی میں دو طرح کے ہیں ایک مانگ اور دوسرے دھڑ - او ان میں حوالو گ چڑنے کا کام کرتے ہیں ان کی حالت ایسی ہی ہوتی ہے کہ جس سے انکی صحبت پر برا اثر پڑتا ہے۔ کارخانوں میں جہاں چمڑا رکھا جاتا ہے اس کے بالکل بازو ہی ان کی رہائش بھی ہوتی ہے۔ اور وہاں ان کی حالت خاموشی سے بھی بد ہوتی ہے۔ جس طرح حانوں کو رکھا جاتا ہے اسی طرح ان کو بھی رکھا جاتا ہے۔ جہاں ان کے مکان کے قریب دوسرے گھر رہتے ہیں وہ ان سے ابھی کھسٹ ناڑی میں کام لے رہے ہیں اور پٹل پٹواروں سے مل کر ان کی کوشش کے ہیں کہ ان کو اچھی رہائش نہ ملے۔ ان لوگوں کے ہاں معاویہ دیکر میں حاصل کرنے کی استطاعت نہیں ہوتی۔ لہذا ان کو گورنمنٹ کی جانب سے معاویہ دیا جانا چاہئے۔ جب کوئی اچھی رہی نکلی ہے تو وہ کہہ کر کہ یہاں دوسرے نام کیا جائیگا نام لگانا جائیگا ” زیادہ علہ آگاہی کی وجہ میں اس کو اہم

2220      2 th July 1958      5 11/1      1 1/1      1 1/1

۲۲۲۰      ۲ تھ جولائی ۱۹۵۸      ۵ ۱۱/۱      ۱ ۱/۱      ۱ ۱/۱

*Shri Uppala Malchur* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No 14 (G 10)

The Motion was by leave of the House withdrawn

*Shri Gangaram* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No 14 (G 10)

The Motion was by leave of the House withdrawn

*Shri Gopala Gangareddy* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion to Demand No 14 (G 10)

The Motion was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* The Question is

That a sum not exceeding Rs 10 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 14 (G 10)

The Motion was adopted

*Demand No 16 (G 11) (Head of Account 57) Development Schemes for Tungabhadra Project*

*Minister for Labour Rehabilitation Planning and Information (Shri V B Raju)* Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 20 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 16 (G 11) The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Sir I beg to move

That a sum not exceeding Rs 5 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day

of March, 1953, in respect of supplementary Demand No. 16 (G-12). The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

*Mr. Speaker:* Motions moved. Now, the cut motions.

*Shri V. B. Raju:* If there are any points they may be raised in the general discussion on cut motions, I will be in a position to answer them afterwards.

*Demand No. 16 (G-12)-57. Miscellaneous—Community Projects—Rs. 5,00,000.*

*Shri K. Venkat Ram Rao (Chinakandur):* Speaker, Sir, I beg to move.

"That the Demand under the Head '57. Miscellaneous Community Projects' be reduced by Rs. 1 to discuss Community Projects."

*Mr. Speaker:* Motion moved:

"That the Demand under the Head '57 Miscellaneous Community Projects' be reduced by Rs. 1 to discuss Community Projects."

*Mr. Speaker:* The other motion standing in the name of Shri J. Anand Rao is the same as this viz., to discuss Community Projects.

*Shri J. Anand Rao (Sircilla—General):* Speaker, Sir, I want to discuss the Policy of the Community Projects. There is a good difference between the two.

*Mr. Speaker:* That could be done, while discussing 'Community Projects.'

*Shri J. Anand Rao:* It is an important subject, Sir, I request I may be allowed to speak for five minutes on this subject.

*Mr. Speaker:* The hon. Member can discuss and so the cut motion need not be moved.



بات ہے کہ وہی جس نے ہالوں میں وہاں ان ( )  
( ) contract ( )  
اسے وہی وہی رہے ( )  
مصلیٰ ( )  
ایسی ( ) Bureaucratic attitude ( )  
ان میں ( ) Enthusiasm ( )  
اھوگا ( )  
ہیں ان میں ( )  
وہ میں ( )  
ہے اور ( )  
ہے ( )  
نہیں ( )

شری جسے آمد رائل - ( )  
کانگریس ( )  
پہلے خواہ لالہ پروہے حال میں ( )  
کو دور کرنا ہے ، جو عالی بیڑا ہے اور راجہ کو رو دیا ہے وہ ایک ایسی  
نعمت ہے جسے آئی سے مول کرنا چاہیے اس طرح ہے ڈاکٹر راجہ راجہ بھی  
پارلیمنٹ کے اجلاس میں اس کی بڑی قرب کی۔ ابوں سے لیا گیا لیکن پراکٹ  
سے ہارا دلور دور ہوگا ایک گاندھی میں نے پڑھ ہے ۔ ی۔ ہمارا ، سدر لال اور  
آچارہ لپھائی نے اس پر بڑی ہمیں کی ہیں ۔ میں پس طر رکھنا ضروری ہے ۔  
اگر اس پلان کا مطلب ہے کہ ہماری سدائ صورت حال ٹوڑ پانا چاہے ، اچھے  
نعمت پہلا ہوں ۔ حاصل کاناٹورڈ ( Highly mechanised )  
پیداوار کو بڑھانا چاہے تو اسکو قابل اصرار اب ہیں ۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ان  
پراکٹس کی اسکیموں کے لئے اسکا کا برانہ لیکھا ۔ میں سوچا ہے کہ آخر اسکا  
کون ہاری ہو سکتی ہے در ہے ؟ ظاہر ہے کہ اس طرح حکمہ حکمہ اپنا برانہ لگا  
کر ایک حال بھلانا چاہا ہے ۔ اس کے علاوہ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اس طرح  
کی اسکیموں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا ۔ انا وا سے جو روٹ آئی ہے اس سے ظاہر  
ہوتا ہے کہ وہاں کا آئس ٹرس ( )  
ہر ایک روپے سچا ہوں پر خرچ ہوئے ہیں ۔ مگر اس سے ٹو فائدہ نہیں ہوا ہے ۔  
سادہ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے ملک کی غذائی صورت حال حاصل سکنا سڈ لپنے  
سے بہتر ہو سکتی ہے نا لاند ریسارچ ( )  
اس پر عمل کرنا ہے ۔ میں کہوں گا کہ اگر ہم آریک ووسھا ( )  
کو نہ بدلنے ہوئے اس طرح تبدیلی کرنا چاہیں تو نہ نا ممکن ہے ۔ اسی میں حال







have understood what 'community' signifies. If he can distinguish between an orchard and a jungle, he can distinguish between a 'community' and a crowd. What the Government of India or what the party in power does like to do is to create a community in India, while the project of the Communist Party and the P.D.F. is to create a crowd in India, because a crowd alone would serve the purpose of that party. I want to make it clear that this is not based on any political considerations. This is simply Technical Economic Plan. My friends on the other side are committed to planned economy. If they have any clear vision, let them say clearly that India does not to the line of planned economy. If once they agree to the planned economy—the plan is drawn, any loopholes or gaps may be criticised. Without taking into consideration, the implications of any plan or the technicalities of any plan, bringing in the name of America and bringing in the name of any other country and trying to hit the headlines of newspapers does not impress upon the Treasury Bench.

Now, much has been said without relevance to the point and ultimately the complaint is that it has not been brought to the notice of this House. I can agree on that point. But unless and until we have completed our surveys and estimates and give a concrete shape, the Hyderabad Government does not find it necessary to give information in parts, whereas it has been conveyed by the Government of India through the radio, through the press, through the speeches of the Prime Minister of India to every nook and corner of the country. Simply pleading ignorance here on a cut motion does not resound to the dignity of the party to which the hon. Member belongs.

*Shri V. D. Deshpande:* I am referring to a definite rule of the Legislative Assembly, where it has been specifically mentioned that if a new scheme comes before the House, the details have to be supplied to the House.

*Shri V. B. Raju:* I have already conceded that point. I have already said that why this has not been brought before the House or placed as a statement on the table of the House is for the reason that the surveys are going on, estimates are being prepared, plans are being prepared, and all these things are being done, and if it is the desire of the hon. Member to have any general note, the Government of India have issued, the Government is prepared to supply copies, and I will supply them in a few days.

Secondly, it was stated that it was a Mutual Security Pact, but the real fact is that it is Indo-U.S. Technical Co-operation Agreement. Is the hon. Member going to prevent this great country associating with any other country on technical matters through the import and export of technical knowledge, scientific knowledge? The hon. Members in opposition or others who belong to the particular political party have no objection to import ideas, but they have objection to import spirit.

*Shri V. D. Deshpande:* No, No. It is not that.

*Shri V. B. Raju:* Even if the hon. Member says 'no' a thousand times, I will not be convinced.

*Shri V. D. Deshpande:* We are opposed to import control from outside.

*Shri V. B. Raju:* I have not said we are going to import control. We are not importing ideas through a voluntary scheme.

*Shri V. D. Deshpande:* Then why should the U.S. Ambassador try to get us funds?

*Shri V. B. Raju:* I am coming to that point. Simply to take the name of experts who are associated with the scheme and try to picture that they are going to control our affairs, is not going to convince the intelligent men here and outside. Such a thing is meant for the consumption of the unfortunate folk, who are called by the word 'masses'. But nobody in this House is going to be misled.

The hon. Member has read the administrative set up or structure in the State. There is the State Development Board, the Chairman of which is hon. the Chief Minister. The Ministers concerned are members of the Board. There is the Secretary who is also the Development Commissioner. An American, no Russian is a member of the Committee. In his Committee is, I can declare, all-powerful and supreme and can decide what to do and what not to do. It is entirely within their competence. There is no imposition even from the Central Government, except that an uniform scheme has to be followed, the details of which have been sent to us. I do not understand how the Americans come in our way.

defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1863. The Demand has the recommendation of the Rajp mutukh

The Motion was adopted

*Mr Speaker* The Question is

That a sum not exceeding Rs 20 00 000 and Demand No 16 (G 11) be granted to the Government to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1957. The Demand has the recommendation of the Revenue Commission.

The Motion was adopted

*Mr. Speaker* I am glad that we have been able to finish the Supplementary Demands although not by 12:30 but at least by 1:40. Now we shall meet again in the evening, for the purpose of passing the Appropriation Bill. I think we can meet at 4:30 p.m.

Shri B Ramakrishna Rao: Mr. Speaker Sir, I would suggest 4 o'clock because though the Appropriation Bill may not take much time, there is a Motion to be discussed. Perhaps some of the hon. Members may like to say something on that. After this we have some social function at 5.30. I should think Sir, that 4 p.m. would be more convenient.

*Mr. Speaker* I think we can discuss from 1 30 to 5 30 In about 15 or 20 minutes we can finish the Appropriation Bill and then we can finish the other work by 5 30 and be in time for the social function Unless the Members are inclined to talk a good deal on the Motion we should be able to finish our work by 5 30 pm

*Shri B Ramakrishna Rao* In that case, Sir, we may meet at 4.30 p.m.

The House then adjourned for lunch till Half Past 1 out of the Clock

The House re assembled after lunch at Half Past One  
of the Clock

[*Mr. Speaker in the Chair*]

**L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State  
Supplementary Appropriation Bill, 1952.**

*Mr. Speaker:* Dr. G. S. Melkote.

*The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote):* Mr. Speaker, Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, The Bill has the recommendation of the Rajapramukh.

*Mr. Speaker:* The Bill is introduced.

*Dr. G. S. Melkote:* Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a first time. The Bill has the recommendation of the Rajapramukh.

*Mr. Speaker:* Motion moved:

"That L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a first time."

*Shri V. D. Deshpande:* Mr. Speaker, Sir, The Appropriation Bill is being read for the first time. I believe that to-day is the last day of the present Session. We have discussed so many things here, and to-day we will be passing, what is supposed to be, the Supplementary Appropriation Bill.

On this occasion, I do not wish to take much time of the House. As such, I will simply say that we have gone through the experience of the first Budget in the first elected Assembly. Our experience has been varied on different topics; some times, we have had similar opinions; on many, we differed too. But, while we part to-day—I feel, all the hon. Members of this Assembly will also go with this feeling—that we have tried our level best to understand each other and put forward one's own view so as to be more and

more beneficial to the masses and to labour and more to change their life as to make it more democratic and more tolerable. In this House I had occasion to express my feelings and many times strongly so. But I will expect that the Billings will be taken in their objective view and not subjectively as such. In our own understanding of course you will permit me Sir if I may say so according to our wishes and understanding honestly different people have been trying to put forward their view and there is by much less I have anything to attribute or to impute anything to any body as such. We in our own light have been putting things and we will be putting things in future as well. There will be many occasions to co-operate and indeed there were many times we tried to differ from each other with that sincerity of purpose and with that devotion which every party has and which every individual within the society has.

With this I believe that on this occasion I should draw the attention of the Treasury Bench to the many expectations which were there in our minds for the past two months and which remain unfulfilled even to this day. I need not draw the attention of the hon. the Chief Minister to what I am alluding because he is aware of it—as he should be—I mean about the political situation in our State and our demand to bring it to normalcy. I will take this opportunity to appeal to him that he should mark this occasion by announcing something which would satisfy this side of the House and which will make it clear to us that at least after the experience of three months the hon. the Chief Minister and the Treasury Bench are I believe in a position now to say that it is possible in Hyderabad to work in the coming days in our own way on a democratic path that has been chosen by all the parties at present. As I said the other day *'Trust Begins Trust'* I believe that applies not only to this side but also to the Treasury Bench.

I must put before the House my regret and feeling that the Treasury Bench have been moving too slow in the matter of settling matters here. Further also I had occasion to refer to that if it should not be possible for the people or the popular Government to cut the *Red Tape* then from whom should it be expected?—Not from the regular administrative services who have been by nature accustomed to *Red Tape* and to slow moving.

I will appeal on this occasion to the hon. the Home Minister and the hon. the Chief Minister to release all the detenu and to create an atmosphere which will make us believe that the Government is prepared to change the whole situation and bring normal life in Hyderabad. Earlier also, I had referred to the incidents that took place in Telangana. On this occasion, I will put forward very clearly before the House that in the coming by-elections and in the coming days, it will not be our party or our organisation which will in any way create a situation which is supposed to be 'disturbed'. Of our own, what we have decided, we are following and we will be following. But, I am afraid, that things are changing on the other side. Probably, the feeling is gathering in some sections and a hon. Member on that side, some time back, probably jocularly, told me that all the violence was on this side once, why not a little violence on that side now? Violence whether it is from this side or that side, is not going to help the situation. I have made the position very clear. Therefore, I take this occasion again to request the Treasury Bench to immediately solve this problem of political amnesty and create a situation which will not keep that heart-burning which is there for the last so many years. I do not believe that the hon. the Chief Minister wants to continue this any longer. On occasions when I had interviewed the hon. the Chief Minister privately, he assured me that he was trying to see that situation changes. Why not change it at present—that is my appeal to him.

As regards the other matters that have come up in the Budget, I have already expressed my views: sometimes we agreed; sometimes we differed; though we beg to differ we may co-operate also. These are the few things which I wanted to put before the House; and I hope they will be taken into consideration by the hon. the Chief Minister.

*Shri B. Ramakrishna Rao*: Mr. Speaker, Sir, I am grateful to the Leader of the P.D.F. party, the hon. Member for Ippaguda, for his speech—the tone of his speech and the spirit of his speech, at this moment. I am very glad to be able to say that during these two brief sessions that we have had, my experience which is a sincere expression of feeling shows that we have almost come up to our own expectations. In spite of





courts, I have been complaining that many of the things that should not have been opposed were opposed; but, apart from that, I am sure, on certain fundamentals we all agreed, and there need be no bickering or difference about those fundamentals. I am quite sure, by and by, we will be able to understand one another much more than we have been able to do in the past. As I said, '*Trust does beget trust*' and it should be mutual—I quite agree with my hon. friend.

On the part of the Government, I must say, that at least soon after, since we have taken charge on the 6th March, 1952, we have been anxious to make friends, if I may say so, with the erstwhile Communist Party or the P.D.F. party, whatever you may call it. We have felt that there is some sincerity of purpose with them and that sincerity of purpose, we want to exploit—if I may use that term in a good sense and not in a bad sense. So far as services to people are concerned, I am sure, we will all continue to pursue that spirit in our future working.

My hon. friend has alluded to a point which he has been taking up with me very often, *viz.*, the release of detenus and certain other allied matters. I can say without fear of contradiction that we have been pursuing a policy which ought to result in a better understanding of one another. The number of detenus still unreleased and for whose release my hon. friend is pressing, is now small enough; but that is not to say that I or my colleague, the hon. Minister for Home is not going to reconsider the matter. As a matter of fact, if I may say so, we have been so busy in this House that it has not been possible for us to review certain other cases which would have been reviewed if we had some time. Now that to-day we are closing this session, it will be possible for us very soon to review that List and perhaps, it will be possible for us also to satisfy, at least to a certain extent, the expectations of my hon. friend. We are not eager to keep behind the bars Members of any party or the P.D.F. or the Communist Party without reason or rhyme. Unless there are special reasons, I may assure my hon. friend that he will find me very co-operative in the matter of releasing detenus. '*The proof of the pudding is in the eating*'—This saying, everybody knows. I need not make promises and my hon. friend will himself find that I am very sincere about it.

After paying this compliment to the Opposition, I am sure, everybody in this House will agree that the proceedings



L. A. Bill No. XXVI of 1952,      25th July, 1952.      2337  
the Hyderabad State Supplementary  
Appropriation Bill, 1952.

*Dr. G. S. Melkote :* Speaker, Sir, I beg to move that L. A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a second time.

*Mr. Speaker :* The Question is :

“That L.A. Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a second time”

The Motion was adopted.

*Mr. Speaker :* There are no amendments. I shall put Clauses 2 and 3 with schedule to vote.

The Question is :

“That Clauses 2 and 3 with schedule stand part of the Bill”.

The Motion was adopted.

Clauses 2 and 3 with schedule were added to the Bill.

*Mr. Speaker :* The Question is :

“That the short title and commencement stand part of the Bill”.

The Motion was adopted.

The short title and commencement, i.e., Clause 1 was added to the Bill.

*Dr. G. S. Melkote :* Speaker, Sir, I beg to move that L.A. Bill No. XXVI of 1952, the Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill, 1952, be read a third time and passed.

At this juncture, I must necessarily say that the whole House has shown extreme consideration to me. I took up the Finance Department fully conscious of my own ability. The Interim Budget was passed and again now, the final Budget too was passed. During this short period I had tried my best what is humanly possible. I am also perfectly aware of that I have not been able to come up to the expectations of the House. I can only say this much: it lies with me to strive but it is for the House to appreciate what little I have

been able to do. I do not know to what extent the House has been able to see to what I have been doing, but I may as well say the House that so long as I am in the Finance Department I shall strive my best to come up to the expectations of this House. I once again thank the whole House for the extreme consideration it showed to me.

Thank you Sir (Cheers)

*Mr. Speaker:* The Question is

That the Bill No. XXVI of 1952, The Hyderabad State Supplementary Appropriation Bill 1952 be read a third time and passed.

The Motion was adopted.

(CINING)

# Discussion on the Motion for increase of Subvention and Grants in Aid to the State of Hyderabad

*Mr. Speaker:* Now Shri Gopal Rao Bhokta will move the motion he has given notice of.

میری نوٹس پر (اگر کوئی) براہ کرم اس کے متعلق فرما دیں گے۔  
 میں نے نوٹس دیا ہے کہ اس کے بارے میں رائے دی جائے۔  
 اس کے بارے میں رائے دی جائے۔

'This Assembly whole heartedly supports the Memorandum submitted by the Government of Hyderabad to the Indian Finance Commission on 16th July 1952 and urges upon the Government of India to accept the demand for the increase of subvention and grants in aid to Hyderabad State particularly in view of the importance of the execution of the Five Year Plan and the fulfillment of the urgent financial requirements of the State.'

۱۶ جولائی ۱۹۵۲ء کو جو حوالہ دیا گیا ہے اس کے بارے میں  
 اس کے بارے میں (Implications) کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے  
 اس کے بارے میں رائے دی جائے۔ اس کے بارے میں رائے دی جائے۔  
 اس کے بارے میں رائے دی جائے۔ اس کے بارے میں رائے دی جائے۔  
 اس کے بارے میں رائے دی جائے۔ اس کے بارے میں رائے دی جائے۔  
 اس کے بارے میں رائے دی جائے۔ اس کے بارے میں رائے دی جائے۔

[illegible]



جاری حرس دیکھیں انکے ارباب و عورتاں اور جہاں پر سے حد ۱ روپے میں  
کی کہ مڈل سوریس آف ریوسو تو میں نے مل کر دینا چاہے وادہ دیا  
ار ہوگا ہمارے کامسوس کو دیکھوں تو انکو ۱ عام ہوگا دیا مال  
انکو اداری کمیٹی سے ۱۹۴۸ ع کی سال کی ہوں ریوسو ۱ مول لڑی کی ایک رجو  
مول کی گئی وہ بھی دیا مل بوائے ای وڈ (Financial point of view)  
ہے پارٹ اے ایس ای اسس (Part A & B States) اعلیٰ میں نے ۱۱  
ہوگا اس طرح میں نے اس دوزے آرٹیکل ۱۷۸ نے اعلیٰ مال اب تو نام  
کرنا دوسرے اس نے لٹا مڈل ورس آف ریوسو تو میں نے اصل اصول  
کرنا اور دوسری میں نے بھی لٹا رٹ آف اسس تو دوسری دوزے  
نے کمز (Confet) کے لیے حالت اعلیٰ میں نے ۱۱ و سب نا انکم کس  
ہے نا رلوے نا کس اور حرس مڈل آف ریوسو ورس نے اعلیٰ سے  
سویسٹ ہے اکا اعلیٰ میں رہگا اٹالار میں دوزے دوسرے مادے لے  
مڈل سوریس آف ریوسو کے حوراس اسس تو میں نے وہ ایک مول لڑے لے مانہ  
حم ہوگئے اس بولڈا (Bulldog) نے لے لے کا جھا حیدرآد نے اعلیٰ  
ہے سانس رکھے انکے حوراس آف ریوسو رلوے انکم کس ورس دس  
وہ میں نے وہ سٹرکو سٹل ہوگئے اور اس دوزے لاری میں ہوا دوزے اعلیٰ میں  
ہوگی اور ہمارا اکا ایک سلس (Economic Balance) درہم رقم ہوگا  
میں نے دوسرے سارا سٹل اعلیٰ طرح حای میں لے ہوئے والا میں نے  
میں سٹل کا لاری سہیدہ ہوا کہ رباب مالی سٹل نظر سے بہ ضرور  
ہوگی لیکن میں نے ہر ایک رباب لوائے لے میں (Mills)  
کے لحاظ سے کسٹر (Consider) لے لے اس کا وضع ہے کہ جہاں  
اس لوکس (Dislocation) مڈل سوریس آف ریوسو میں ہوا  
ہے انکو ایڈجسٹ کا جائے چاہے دوزے میں سال کی سٹ دی میں میں نہ  
ریوسو (Review) کا جائے اور اس اسٹر میں لٹا لڑ ایک سطح  
پر لانا جائے اس کے لیے سٹل ریوسو سے اگر میں نے کی اجازت ہے۔ انکے  
سب ایک سانس کمیٹی آئی اور حیدرآد کے حالات کا مطالعہ لڑے اور حاج لڑے  
کے بعد دیا (Data) فراہم کیا۔ اور تمام فکروں میں لڑی حکومت کے  
سانس رکھے۔ اس کے لحاظ سے اس سے فراز دیا کہ حیدرآد کے مالہ (۱۹۱۶) لڑے  
مڈل سوریس آف ریوسو (Fiscal sources of Revenue) حورسٹر میں  
سٹل ہوئے میں اکا کسٹر میں (۱۹۱۶) کروڑ روپہ مالہ دینا چاہے اس تو اس وہ  
کی حیدرآد گورنمنٹ نے مول کیا لیکن دوسرے پارٹ "ی" اسس جسے حور  
وہ میں ان کے حور ریوسو سوریس سٹر میں سٹل ہوئے ان کے سٹل میں نا قابلہ  
ہمارے کسٹری سے کیا چاہے تو معلوم ہوگا کہ پارٹ "ی" کی سٹ ریوسو تو

یہ ڈروڈ لگا لایا ہے۔ رکن ہزاری دنا سے جاں حالات بہر ہوئے کے  
ہاؤد میں ہے۔ رکن دے ڈوڈ ٹم ۱۰۰ روپے کی ایکس  
ہوے اور ڈوڈ رکن وا۔ وہ لار ایکس میں ڈی لے مائے وسود دلیا  
گا وہ ہادی لور رکن لٹ دیا اور ایکس ۱۰ لور رکنس میں سی م رکن  
حیدرآباد کو لے۔

ان اگر ہم یہ سہرا چاہیے اور ان رکن میں امیاء ہا اہیے۔ ہم  
ادارات پانچا میں اور میرانی اور مائی رکن ہی اس مائے میں ای آور  
ہائی ہے امراء اور رکن لے۔ میں ای آواز چاہی ہے اور وہ کی  
ہو۔ میں ای اے (Public opinion) ڈا ل ا ا  
رکن اور اسے ای اور رکن لے ایک جو رکن میں رکن مائے  
میں ڈاگا۔ رکن اے اور وہ اسے احکم مائے گئے ہیں اس مائے  
میں اے الا۔ واضح ڈا اور دنا میں چاہا لیکن ایک مائے  
ٹم احما ہوں اس میں لے لیے خصوصاً ۱۹۵۲ ع کے رکن کے سہرے  
میں احکم ہوڈ وہ اسے لے اور رکن اس میں اس کے  
ہا لے ڈا کی مالی حالات میں آگی ہیں۔ میں چاہا آباد ہی حلی  
میں ہے۔ ہوڈ یا اور رکن میں مائے ڈا یا اوس کے مائے  
ہی یہ مائے گئی اور (۱۹۱۶) ڈروڈ مائے ڈا لیکن وہ لے۔ دہادی طور  
ہوڈ یا جس وادی ہا۔ رکن لے لیکن ہی کی ادھی عظمیٰ حق حکومت  
حیدرآباد لے ایے۔ ال لے۔ لی ایکس میں میں حکی کل اوسو تک  
میں ہ لی حب تک چاہا آباد کی مالی حالت ابھی د مائے ان حروں کو  
ڈس لے اور رکن احما۔ میں مائے میں لے میں ان مسائل  
ای کی میں وہ چاہا آباد رکن مائے عملی طور چاہا آباد کو گوسٹ  
آف ایڈا لے عمل میں لا۔ میں سوڈ ہے جو مائے ان مائے رکن کے  
درمیا ڈاگا۔ میں مائے احما ان کے اے دلیا چاہا ہوں وہ نہ لے (۱۹۱۶)  
ڈوڈ کی جو رکن ادا چاہا آباد رکن مائے او کی مائے ایے (۱۹۵۲) کرڈ کرڈیا  
ہا۔ الا ایک ڈوڈ روڈ میں جو ڈسٹ ہے۔ ہا۔ اوسکی تکمیل کبلیے اور  
ڈوڈ الا ڈا لے لو پچا ال کدے چاہیے اور جو گاب (Revenue gap)  
ٹول (Lump) ڈا چاہیے اس طرح ڈا مل رکن میں آئی ہاں  
(Capital requirements of the plan) لے جو ڈوڈ سالہ کی حار ال  
تک لے چاہا آباد رکن سوڈ ہے۔ حیدرآباد آمری مائے اکم کس کے  
ڈسٹری بیوٹ (Distribution) لے ہے جو آر کل (۱۹۵۸) کے ص (۱) سٹ  
دہا چاہیے میں۔ مائے مائے ہاوری لے۔ میں میں میں جو ا ا ا ا  
نوجہی حالت میں نہ دیکھا چاہیے ہوں۔ ہاوری کے دووں مائے اور ہر کر



لہا سکتے ہیں کہ حیدرآباد کا مطالبہ اور یہ مطالبہ اور یہ مطالبہ اور اسکی تکمیل  
 ہونی چاہئے۔ مطالبہ دہ روزاوس جو ہاؤز کے بارے میں لکھا گیا ہے اس میں مسئلہ میں  
 اور اس روسی میں دیکھ کر دیا اب۔ اور ا حال میں مطالبہ پادے کے حیدرآباد  
 کی حالت کو دیکھنا چاہئے۔ حیدرآباد کی حالت کے بارے میں اب یہی دیکھنا چاہئے۔

\**Shri V. D. Deshpande*: The memorandum that has been placed before the House, has raised issues, with which, I believe, this side of the House is also in general agreement. I am not going out of my way when I quote here that Shri Rajagopalachari also recently raised this point in the Madras Assembly. He expressed the view that a little more autonomy is necessary for the States. If a province like Madras which has not gone through that amount of turmoil and suffering as we have for many years, should feel the necessity of silencing up the deficit and strengthening the finances, we in Hyderabad, who have gone through much more turmoil and trial, will be justified in demanding from the Centre that they should look also to the interest of the peoples of Hyderabad. I am deliberately using the word 'Peoples of Hyderabad' because this State has the peculiar position of being made up of different nationalities, Andhra, Kannada, Maharashtra and those of the Urdu tongue. All these people have to be developed and their interests have to be kept in view. Our needs are much more because of that, and it makes our administration much more complicated. Therefore, this aspect has to be emphasized in putting forth our demand.

Another aspect is that one-third of the State is under, what is known as, Jagir areas. It was only recently taken over by, what I should say, the Diwani. The need to develop this backward area, which suffered due to lack of educational facilities, communication facilities, and medical aid facilities, is urgent. This area is not small. It comprises of nearly 7 thousand villages. The Government of India should take into consideration this aspect and we will be perfectly justified to demand that the necessity of ameliorating the conditions of the masses in Hyderabad State is much more than in some other places. While expressing my views on this, I must say that I am in general agreement with the views expressed in the Memorandum. Of course, it is but natural that when a Memorandum has been presented on behalf of

the Government and when we on this side of the House express our general agreement, it should be understood to be the views of the people as a whole.

As regards the estimated objectives given in this Memorandum—this is not the occasion to comment on that and I do not wish to comment on that as such but let me make it clear that probably the picture is different. We have our own views on this. But that is not the pertinent point or the more important side of the points mentioned in the Memorandum. But the main principle is, we feel, that the agreement which was reached earlier as has been expressed by the mover of the resolution—was based on facts that existed during the abnormal conditions. If it is granted that the situation then was abnormal, the problem has to be studied *de novo*. I believe that not only the revenue gap should be considered, but the special aspects, the peculiarities in Hyderabad must be taken into consideration. I have had occasion to meet the members of the Finance Commission and I tried to impress that the revenue gap has to be reviewed because the years which have been taken into consideration—from 1947-50—were abnormal in Hyderabad State. Before Police Action, the then existing Hyderabad Government had declared a war on the people and to that extent inflated the expenditure, in Police and Defence Departments. To take that as the normal situation, while deciding assets and liabilities, resources, income and expenditure will not be justifiable. I am glad to inform the House that the Finance Commission also appreciated the point, but they pleaded their inability to do anything to the existing structure, because their terms of reference were much restricted. I would request the Government of Hyderabad, which is the competent Government at present, that they should present this feeling also to the Government of India that much injustice was done to Hyderabad as far as revenue gap was concerned.

Regarding defence expenditure, Sir, in the past the then existing Government of India used to station armed contingents at Secunderabad and for that purpose, I believe, the Berar Agency was conceded and out of that the expenses were met and in addition more than 26 lakhs or 29 lakhs used to be paid to us. In this memorandum the Government of Hyderabad has demanded 29 lakhs of rupees. That they have justly done and I will support that. As such, even though

the Centre has taken over the defence expenditure, they are not, in fact, incurring any special defence expenditure on Hyderabad. The stationing of troops is not done as before and if that is a fact, it is a saving to the Government of India to the tune of about 2 crores of rupees. They should give this money back to Hyderabad. We are justified in demanding that, in view of our backwardness and in view of the particular situation obtaining here.

Again, about the income-tax, I am in full agreement with the views in the Memorandum and as the Finance Minister has stated, while taking into consideration the income-tax, its full growth in Hyderabad in the coming years ought to have been considered. When we began to impose this tax here we had just begun it. The other day I had gone through the figures, but I am unable to understand the mathematics behind it. While arriving at the averages the two years had to be considered, but the collections of only one and half year were taken into account. I learnt mathematics in primary, middle school and high schools and I learnt that averages are considered according to the periods; but here I find that the average of one year was arrived at by dividing  $1\frac{1}{2}$  years by 2 years. Therefore we lost about 50 lakhs of rupees or so. We are justified in demanding that at least that year in which we had collected income tax throughout the year, should be considered as the base year. The trick that was done was that the collections of those  $1\frac{1}{2}$  years were divided not by 18 months, but by 24 months. This was multiplied by 12 and thus the average for the year was found out. It has done injustice to us. We have a right to ask them to make the correct calculation. I had occasion to discuss this point as well with members of the Finance Commission. To that extent I am in complete agreement with the Memorandum.

Another aspect which I believe the Government of Hyderabad should take up with the Government of India is about the various items which we have to pay. Probably a reference to this is already there and I will not allude to it. But just as certain of our resources have been taken over, similarly as regards some other items our needs have been bound down. Hon. the Chief Minister and the Treasury Bench know the different items which are charged and which we have perforce to pay. I believe that the Government of Hyderabad should plead with the Government of India that we should be free to decide for ourselves according to the

situations according to the circumstances and our disposal. At least this side would be in full agreement if it is decided and is made on the Government of India that those charged accounts should be fixed so as to give us more resource.

Then there are a few other points in the memorandum. About the development plans I would not like to go into details just at present. We stand for more and more development plans. So it does not need any argument from me to support the development plans as they are there. But of course I may be permitted to say that it is not enough having plans. We have to go much ahead in our responsibilities as much greater compared to other States which had the experience of having a democratically elected Government for the last decade or so. We who are just becoming an elected Government have much more difficulties and responsibilities compared to them. Therefore I believe the Government of India should necessarily pay more attention to us than what they paid to Madras and Bombay as such. Therefore, through you Mr. Speaker Sir and through the Treasury Benches and through the House as a whole I appeal to the Government of India to take all these aspects into consideration. Let me not be misunderstood. When we stress this point it may not be interpreted as a tendency to go away from the Centre. This point I wish to make perfectly clear because day in and day out it has been alleged if not in this House elsewhere that those who demand more rights to the States or to the Provinces are somehow at odds with the Centre. Permit me to say that I stand for unity in diversity. But the fact is that diversity does exist. There are different nationalities—or if that word is not permitted—different cultural groups existing in different parts of India which have to be developed. If we do not develop them if the different limbs of the body are not developed, I do not think the body-politics, the economic politics and the socio-politics of the country as a whole could be developed. That is the reason, why I believe we will be justified in stressing this point. This is our right, having taken part in the national movement for the last so many years having sacrificed so much it is our right and by right we can demand of the Government of India that they should give us sufficient help.

Therefore making it very clear that generally we are in agreement with this memorandum I believe the Government of Hyderabad should with the backing of the entire



to the Indian Finance Commission on 16.7.1952 and in reliance upon the Government of India to accept the demand for the increase of subvention and grants in aid to Hyderabad State particularly in view of the importance of the execution of the Five Year Plan and the fulfilment of the urgent financial requirements of the State.

The Motion was adopted

### Announcements by the Speaker

*Mr. Speaker* I want to make the following announcements:

The Privileges Committee that has been appointed has asked for extension of time for presenting its report till 15th September 1952. In spite of the fact that the Session was going on the Committee met four times but could not finish its work.

Therefore extension upto 15th September 1952 has been granted.

(PAUSE)

The last announcement I have to make is about the prorogation of the Assembly.

I have received a communication from the Rappanmukh stating that he is pleased to add 1 under Art 171 read with Art 288 of the Constitution of India that the present Session of the Legislative Assembly be prorogued from now.

The Assembly was then introduced











